58th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 49 | صفحات: 08 | ۱۸ فروری ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۲۹ شعبان ۱۴۴۷ | Wednesday 18th February 2026 | جلد نمبر 58

جینک سنر کی فاتحانہ واپسی

جینک سنر نے آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں نوواک جوکووچ کے ہاتھوں شکست کے بعد اپنے پہلے ہی میچ میں شاندار واپسی کی ہے۔ جمہوریہ چیک کے ٹامس مچاک کو باآسانی شکست دے کر اپنی فارم کا ثبوت دے دیا۔ پیر کے روز کھیلے گئے اس یکطرفہ مقابلے میں جینک سنر نے ٹامس مچاک کے خلاف ۶-۱ اور ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ (تفصیلات اندر)

یوراج سمرا کی تاریخی سنچری

کینیڈین اوپنر یوراج سمرا نے ارخ رقم کر کے ٹورنامنٹ میں سنچری بنانے والے کسی ایسوسی ایٹ ملک کے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ سمرا نے منگل کو چینئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف چوکا لگا کر ۵۸ گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ پالے کیلے میں آسٹریلیا کے خلاف سری لنکا کے پاتھم نسانکا کی سنچری کے بعد یہ اس ایڈیشن کی دوسری سنچری تھی۔ (تفصیلات اندر)

جموں وکشمیر میں مفت بجلی دینے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں/سرکار

لیکن انتہائی غریب صارفین کو یہ سہولیت زیر غور ہے

جموں/یو این آئی/ جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی میں واضح الفاظ میں کہا ہے کہ گھریلو صارفین کو مجموعی طور پر 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا کوئی ہمہ گیر منصوبہ زیر غور نہیں۔ البتہ (اے اے وائی) زمرے کے انتہائی غریب خاندانوں کو یہ سہولت دینے کی تجویز پر غور جاری ہے، جس کی تکمیل کے لیے طریقہ؟ کار وضع کیا جا رہا ہے۔ حکومتی جواب کے مطابق بجٹ 2025-26 میں اے اے وائی کنبوں کو ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا اعلان تو کیا گیا تھا، مگر تا حال کسی بھی اے اے وائی خاندان کو اس کا فائدہ نہیں ملا کیونکہ عملی منصوبہ بندی ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔ اسمبلی کو بتایا گیا کہ گھریلو صارفین کے بجلی بقایا جات مکمل طور پر معاف کرنے کا بھی کوئی منصوبہ نہیں، تاہم بقایا جات پر سود اور سرچارج کی معافی کے لیے ایمنسٹی اسکیم نافذ ہے، جو 31 مارچ 2026 تک جاری رہے گی۔ اب تک 7,32,573 صارفین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔/1

ریاستی درجہ کی بحالی کا عمل توقع سے زیادہ وقت لے رہا ہے/ وزیر اعلیٰ

سٹیٹ ہڈ کی بحالی کے بغیر عوام مکمل طور پر مطمئن نہیں ہو سکتے ہیں

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو واضح کیا ہے کہ ریاستی درجہ کی بحالی کے بغیر عوام مکمل طور پر مطمئن نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم مسئلے پر مرکز کے ساتھ لگاتار بات چیت جاری ہے اور امید ہے کہ جلد مثبت پیش رفت سامنے آئے گی۔ شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کا عمل توقع سے زیادہ وقت لے رہا ہے، تاہم مذاکرات کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور حکومت عوام کی خواہشات پوری کرنے کے لیے تمام کوششیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے چودہ سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کے حالیہ حکومتی فیصلے کا خیر مقدم/2

ایوان اسمبلی میں زبردست شور وغل، ہنگامہ آرائی اور تلخ کلامی

سوالات کے فوراً بعد تین اراکین اسمبلی کی طرف سے نعرہ بازی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں منگل کے روز وقفہ سوالات کے بعد تقریباً آدھے گھنٹے تک شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جب کانگریس کے دو ارکان اور ایک آزاد رکن نے بی جے پی کے رکنِ اسمبلی وکرم رندھاوا کے اُس بیان پر سخت اعتراض اٹھایا جس میں انہوں نے جموں ترقیاتی اتھارٹی کی اراضی پر مبینہ قبضوں کے سلسلے میں 90 فیصد افراد کو کشمیر سے تعلق رکھنے والا قرار دیا تھا۔ کانگریس ارکان عرفان حفیظ لون اور افتخار احمد، جبکہ آزاد رکن شیخ خورشید احمد نے ''چور مچائے شور'' جیسے نعرے لگاتے ہوئے رندھاوا سے معافی کا مطالبہ کیا۔ تین روزہ تعطیل کے بعد جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، شیخ خورشید احمد نے یہ معاملہ اٹھانے کی کوشش کی لیکن اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے انہیں اپنی نشست پر بیٹھنے کی ہدایت دی کیونکہ کارروائی کا آغاز تعزیتی کلمات سے ہوا۔ ایوان نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ اور سابق قانون ساز کونسل رکن برج موہن شرما، جو 13 اور 16 فروری کو انتقال کر گئے تھے، کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ وقفہ سوالات تو پُرامن رہا، لیکن اس کے فوراً بعد تینوں ارکان کھڑے ہو گئے، نعرے بازی شروع کی اور پلے کارڈ دکھاتے ہوئے رندھاوا سے معافی کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب خود رندھاوا آٹھ کنال سے زائد جے ڈی اے اراضی پر قابض ہیں تو انہیں دوسروں پر انگلی اٹھانے کا کوئی حق نہیں۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی اور نیشنل کانفرنس کے ارکان نے بھی کانگریس اور آزاد رکن کی حمایت کی، جبکہ رندھاوا اور احتجاج کرنے والے ارکان کے درمیان تلخ کلامی جاری رہی۔ ہنگامہ اس حد تک بڑھا کہ تینوں ارکان ایوان کے صدر نشین کی نشست کی جانب بڑھنے لگے، مگر اسمبلی کے محافظوں نے انہیں روک لیا۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری/3

ٹیکنالوجی کے انقلاب میں بھارت کے عزائم پختہ/LG

آج، مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ انسانی تہذیب کی رفتار کو نئی شکل دے رہے ہیں

جموں، فروری 17: لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے منگل کو ترقی یافتہ ہندوستان 2047@ کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تعلیمی کیمپس کو تبدیل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے تکنیکی ماحولیاتی نظام بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا جو خود کو مسلسل نئے سرے سے ایجاد کرتے ہیں، جو جامد یا مطمئن ہونے سے انکار کرتے ہیں اور تبدیلی کو موقع کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "ٹیکنالوجی کے انقلاب میں ہندوستان کے عزائم کو شرکت سے آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں لیڈر بننا چاہیے۔ آج، مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ انسانی تہذیب کی رفتار کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ جو قومیں ان ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کریں گی وہ آنے والی صدی کے لیے اصول لکھیں گی،" وہ "انوتھون" 1.0" کے تحت 48 گھنٹے کی قومی سطح کے ہیکاتھون کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ ہنر، انکیوبیشن، انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ سینٹر (SIIEDC)، جموں یونیورسٹی کے زیر اہتمام ہیکاتھون کا مقصد جدت طرازی کو فروغ دینا، ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرنا اور کاروباری ذہنیت کو مضبوط بنانا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج ہندوستان کے نوجوان مستقبل کو کنارے سے نہیں دیکھ رہے ہیں بلکہ وہ آرکیٹیکٹس، معمار، اس کے ڈیزائنر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی اختراعات اور جدید خیالات، جدید تحقیق ہماری قوم کی تقدیر بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "نوجوان نسل کو تبدیلی کی اختراعات کو اپنانا چاہیے کیونکہ Developed India@2047 محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ ایک عہد کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو اپنے آپ سے اور آنے والی نسلوں سے کیا گیا وعدہ ہے،" لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ہمارے کیمپس محض ڈگری دینے والے اداروں سے آگے بڑھتے ہیں/4

وَن نیشن وَن الیکشن کے سلسلے میں

مرکزی سرکار نے بل لانے کا فیصلہ کیا

سرینگر/ اے پی آئی/ نو مارچ کو شروع ہونے والے پارلیمنٹ اجلاس کے دوران حکومت کی جانب سے وَن نیشن وَن الیکشن بل ایوان میں لانے کا ارادہ، تا کہ ملک بھر میں بیک وقت پارلیمنٹ اور اسمبلی کے الیکشن کرائے جا سکیں تا کہ ایک ہی وقت کوڈ آف کنڈکٹ نافذ ہو اور لوگوں کو بار بار کوڈ آف کنڈکٹ جیسی صورتحال کا سامنا نا کرنا پڑے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پارلیمنٹ کا اجلاس نو مارچ سے دوبارہ شروع ہونے جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت کے مطابق ایک ہی وقت پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے الیکشن کرانے سے الیکشن پر خرچ کی جانے والے رقومات میں کمی آئے گی جس سے مہنگائی بڑھنے کے خطرات کم ہونگے اور لوگوں کو کوڈ آف کنڈکٹ کا صرف ایک بار سامنا کرنا پڑیگا۔

پی ڈی پی ایم ایل اے کی فری ٹریڈ پالیسی پر آل پارٹی میٹنگ کی مانگ

وادی کی باغبانی معیشت، خصوصاً سیب صنعت، کو شدید خطرے سے دوچار

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں بجٹ مباحثے کے دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ایم ایل اے وحید الرحمٰن پرہ نے کہا کہ غیر ملکی ممالک کے ساتھ فری ٹریڈ معاہدوں نے وادی کی باغبانی معیشت، خصوصاً سیب صنعت، کو شدید خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے اس مسئلے پر آل پارٹی میٹنگ بلانے کی پرزور اپیل کی تا کہ وزیر اعظم تک ایک مشترکہ موقف پہنچایا جا سکے۔ پرہ نے کہا کہ کشمیر میں بے روزگاری اور شدت پسندی کے سائے سے نکلنے کی کوششیں اقتصادی بحالی سے جڑی ہیں، اور اگر سیب صنعت کو تحفظ نہ ملا تو معیشت بحال نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کانگریس کے ایم ایل اے جی اے میر کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کسانوں اور باغبانوں میں فری ٹریڈ پالیسی کے خلاف شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور یورپی ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدوں سے مقامی پیداوار، خصوصاً سیب، بری طرح متاثر ہو سکتی ہے اور کسانوں کو معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔/5

تقریباً 6 ہزار ڈینٹل سرجن بے کار پڑے ہوئے ہیں/حکومت

جموں وکشمیر میں پہلے ہی اضافی ڈینٹل سرجن خدمات انجام دے رہے ہیں

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں وکشمیر میں 5 ہزار 753 ڈینٹل سرجن بے روزگار ہونے کا انکشاف کرتے ہوئے حکومت نے کہا کہ ڈینٹل سرجنوں کی تعیناتی کے سلسلے میں جلد ہی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں ڈینٹل سرجنوں کے بے روزگار ہونے کے بارے میں پانپور حلقے کے ممبر اسمبلی ریٹائرڈ جسٹس حسنین مسعودی کے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں تقریباً 5 ہزار 753 رجسٹراڈ بے روزگار ڈینٹل سرجن موجود ہیں۔ حکومت کے مطابق ڈینٹل سرجنوں میں بے روزگاری کے مسئلے اور تمام سطحوں پر اورل ہیلتھ کیئر خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت سے سرکار بہ خوبی آگاہ ہے۔ ڈینٹل سرجنوں کی نئی اسامیاں تخلیق کرنے کی تجویز حقیقی اور جانچے گئے تقاضوں کی بنیاد پر حکومت صحت وطبی تعلیم میں اس وقت سرگرمی سے غور وخوض کے مرحلے میں ہے۔ یہ معاملہ جنرل فائنانشل رولز (جی ایف آر۔ 2017) اور محکمہ خزانہ کی 15 جولائی 2021 کی سرکیولر ہدایت کے مطابق/6

کشمیر یونیورسٹی کے سالانہ کنووکیشن کی تیاری

نائب صدر ہند مہمان خصوصی ہوں گے

سرینگر/ اے پی آئی/ کشمیر یونیورسٹی کا 21 واں سالانہ کنووکیشن 26 فروری کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ نائب صدر ہند کا عہدہ سنبھالنے کے بعد نائب صدر پہلی بار وادی کشمیر کے دورے پر وارد ہونگے اور کشمیر یونیورسٹی میں 357 کے قریب سکالروں کو میڈل اور سٹیفکیٹ تھمادینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق///7

سرینگر کے مہجور نگر میں NIA کا چھاپہ

ایک کیس کی تحقیقات کا سلسلہ

سرینگر/ یو این آئی/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے منگل کی صبح ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں سری نگر کے مہجور نگر علاقے میں ایک رہائش گاہ پر تلاشی کارروائی انجام دی۔ حکام نے بتایا کہ این آئی اے کی ایک ٹیم نے پولیس اور سی آر پی ایف کی مدد سے ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں مہجور نگر میں ایک مکان کی تلاشی لی۔ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا انتظار ہے۔

20 برسوں سے زیادہ عرصہ سے انتہائی کم اجرت پر ڈیلی ویجر کام کر رہے ہیں/سرکار

مختلف زمروں کے ملازمین کے کیسز، مالی اثرات، قانونی پہلوؤں اور مستقبل کی پالیسی پر جامع کام ہو رہا ہے

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کے روز مختلف محکموں میں کام کر رہے ڈیلی ویجرز، کیجول، سیزنل اور دیگر زمروں کے ملازمین کی ریگولرائزیشن سے متعلق اہم سوالات کا تفصیلی جواب پیش کیا گیا۔ حکومت نے اعتراف کیا کہ متعدد محکموں میں ہزاروں ورکرس گزشتہ 20 برس سے زیادہ عرصے سے انتہائی کم اجرت پر اہم سرکاری خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حکومت کے مطابق ان ملازمین کی تعیناتیاں مختلف محکموں کی عملی وانتظامی ضرورتوں کے تحت کی گئی ہیں تا کہ زمینی سطح پر سرکاری اسکیموں کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔ محکمہ وار اور ریجن وار ایسے ملازمین کی مکمل تعداد آن لائن آدھار پر مبنی بایومیٹرک شناختی نظام کے ذریعے رجسٹر کی گئی ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ ڈیلی ریٹیڈ ورکرز، کیجول لیبر اور دیگر زمروں کو کم از کم اجرت کے مطابق تنخواہیں دی جا رہی ہیں، اور سال 2025-26 کے لیے تمام محکموں کو ''ویجز اینڈ آؤٹ سورسنگ'' مد میں فنڈ جاری کیے گئے ہیں تا کہ اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جا سکے۔ فلاحی سہولیات کے بارے میں حکومت نے بتایا کہ تمام ایسے ملازمین کو پی ایم صحت اسکیم کے تحت فی خاندان سالانہ 5 لاکھ روپے ہیلتھ انشورنس کی سہولت حاصل ہے، جو سرکاری ونجی دونوں منظور شدہ اسپتالوں میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ ملازمین مستقل اسامیوں پر تعینات نہیں، اس لیے باقاعدہ چھٹیاں اور پنشن جیسی مراعات ان پر لاگو نہیں ہوتیں۔ ریگولرائزیشن سے متعلق اہم پیش رفت بتاتے ہوئے حکومت نے کہا کہ 19 مارچ 2025 کو چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک ہائی لیول کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جسے چھ ماہ میں اپنی سفارشات پیش کرنے کا/9

جموں سے فرار دو پاکستانی قیدی 24 گھنٹوں کے اندر لدھیانہ میں گرفتار

ایک گینگسٹر لاپتہ، ڈیوٹی میں غفلت پر 6 پولیس اہلکار معطل

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے جوؤنائل ہوم سے فرار ہونے والے دو پاکستانی شہریوں کو لدھیانہ سے گرفتار کیا گیا جبکہ تیسرے کی تلاش جاری ہے۔ ادھر چھ پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی میں مبینہ غفلت برتنے پر معطل کر دیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے آر ایس پورہ سے جووئنائل ہوم سے فرار ہونے والے دو پاکستانی قیدیوں کو لدھیانہ سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق سرحدی گاؤں میں فرار ہونے والے دو پاکستانی قیدیوں کو واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا گیا تاہم مقامی گینگسٹر جوان کے ساتھ فرار ہو گیا تھا فرار ہو گیا اور اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ آر ایس پورہ کے دبلہار کے رہنے والے کرجیت سنگھ عرف گگا اور پاکستانی شہری محمد ثناء اللہ اور احسن انور نے مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا اور پیر کی شام 5 بجے کے قریب جوینائل ہوم سے فرار ہو گئے۔ واقعے میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ پاکستانی شہریوں کو پنجاب کے لدھیانہ کے ایک گاؤں میں پولیس پارٹی نے تلاش کیا اور بعد میں انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ ادھر تین قیدیوں دو پاکستانی شہری اور ایک مقامی گینگسٹر کے فرار ہونے کے بعد چھ پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی میں مبینہ غفلت برتنے پر معطل کر دیا گیا۔

''ٹورسٹ ایریاز'' کو کھولنے کی اجازت پر

وزیر اعلیٰ کا وزیر داخلہ کو شکریہ

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا مرکزی زیر انتظام علاقے میں 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کیلئے شکریہ ادا کیا، جنہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد گزشتہ سال اپریل میں بند کر دیا گیا تھا۔ سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ''حال ہی میں، مرکزی وزیر داخلہ جموں آئے تھے اور میں نے ان سے بات چیت کی تھی، اس سے پہلے، میں نے دہلی میں بھی ان سے ملاقات کی تھی، سیاحت کے حوالے سے میری درخواست تھی کہ جن علاقوں کو بند کیا گیا ہے انہیں دوبارہ کھول دیا جائے، ان مقامات کو بند رکھنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق فیصلہ بہت جلد سننے کو ملے گا/مرکزی وزیر ارجن رام

امت شاہ نے پارلیمنٹ میں پہلے ہی یقین دہانی کرائی ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو ان کا حق ضرور ملے گا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے حوالے سے مرکزی حکومت کی جانب سے ایک بڑا اشارہ سامنے آیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے منگل کے روز کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق فیصلہ بہت جلد سننے کو ملے گا۔ مرکزی وزیر نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کا معاملہ 'انتہائی حساس' ہے اور مرکزی حکومت اس پر نہایت سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ہند بارہا یہ کہہ چکی ہے کہ ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا اور یہ سارا عمل مکمل طور پر آئینی طریقہ کار کے تحت انجام پائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں پہلے ہی یقین دہانی کرائی ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو ان کا حق ضرور ملے گا۔ میگھوال نے کہا: 'ہمارے ہوم منسٹر نے لوک سبھا میں کہا ہے کہ جو کچھ جموں وکشمیر کے لوگوں کا حق بنتا ہے، وہ انہیں دیا جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں آپ کو بہت جلد کوئی فیصلہ سننے کو ملے گا۔' واضح رہے کہ اگست 2019 میں حکومت ہند نے آئین کے دفعہ 370 کے تحت جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی تھی اور اس سابق ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ اسی کے بعد سے ریاستی درجہ کی بحالی کا معاملہ مسلسل زیرِ بحث ہے۔ مرکزی وزیر کے اس تازہ بیان نے جموں وکشمیر کے سیاسی حلقوں اور عوام میں نئی امید پیدا کر دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے/10

جموں وکشمیر میں 17 لاکھ 17 ہزار کنال اراضی پر غیر قانونی قبضہ

اب تک 14 لاکھ 29 ہزار اراضی پر غیر قانونی قبضہ ختم کیا گیا

سرینگر/ اے پی آئی/ سرکار نے اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں 17 لاکھ 27 ہزار کنال اراضی پر زبردستی قبضہ کیا گیا تھا جن میں سے اب تک 14 لاکھ 29 ہزار کنال سے غیر قانونی قبضہ چھڑا لیا گیا ہے اور دیگر اراضی پر زبردستی قبضہ ختم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر ممبر اسمبلی شام لال شرما کی جانب سے جموں کشمیر میں سرکاری اراضی پر قبضہ ہونے کے سوال کے جواب میں سرکار نے ایوان کو اس بات سے آگاہ کیا کہ جموں وکشمیر میں 17 لاکھ 27 ہزار کنال سے زائد سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کیا گیا تھا جن میں اسے اب تک 14 لاکھ 29 ہزار سے زائد اراضی کو غیر قانونی قبضے سے چھڑا لیا گیا ہے۔ محکمہ مال نے ایوان کو جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کشمیر ڈویژن میں تین لاکھ 27 ہزار 198 کنال پچاس مرلہ پر قبضہ کیا گیا تھا جن میں اسے اب تک دو لاکھ سولہ ہزار نو سو بارہ کنال 98 مرلہ پر قبضہ چھڑا لیا گیا ہے جب کہ جموں صوبہ میں 14 لاکھ 39 کنال 66 مرلہ کو لوگوں نے قبضے میں لے لیا تھا۔ اب تک بارہ لاکھ بارہ ہزار 287 کنال 44 مرلہ اراضی کو چھڑا لیا گیا ہے۔/8

PUBLIC NOTICE

The credentials of my Daughter in her school records has been wrongly mentioned as Areena Tufail D/o Tufail Ahmad Bhat M/N: Rehana Tufail R/o Rawalpora Srinagar instead of Areena Bint Tufail D/o Tufail Bashir M/N: Rehana Rashid R/o Chinar Chowk Rawalpora Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Albani Islamic School Nowgam Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tufail Bashir F/o Areena Bint Tufail Class: 3rd

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR CHATTABAL SRINAGAR

Sub: Issuance of legal heir Certificate/Dependent Certificate in favour of Aijaz Hussain Chesti S/o Mir Mohammad Hussain Chesti R/o Chesti Kocha Sona Masjid Habba Kadal.

NOTICE

Regarding the subject cited above in the concerned it is requested that the report has been obtained from the concerned patwari which reveals that Mir Mohammad Hussain Chesti S/o Late Mir Gula Shah R/o chesti Kocha Sona Masjid Habba Kadal expird on 26.01.2018 as per death certificate. The deceased has left behind the following legal heirs at the time of his death.

S. No	Name	Age (in years)	Relationship with Deceased
01	Nighat Dilshahda D/o Mir Mohammad Hussain Chesti	76	Daugther
02	Mir Basharat Hussain S/o Mir Mohammad Hussain Chesti	72	Son
03	Ajaz Hussain Chesti S/o Mir Mohammad Hussain Chesti	74	Son
04	Amina Hussain Chesti D/o Mir Mohammad Hussain Chesti	68	Daughter
05	Surya Jabeen D/o Mir Mohammad Hussain Chesti	65	Daughter

The applicant seeks issuance of legal heir certificate in favour of legal heirs of the deceased. If anyone is having any objections in this regard, he/she may intimate the Office of undersigned either personally or through an authorised agent within seven days of date of publication of this office. After expiry of said period no claim shall be entertained.

Naib Tehsildar, Chattabal

PUBLIC NOTICE

I Mudasir Hafiz Farooqi S/o Hafizullah Shah Farooqi R/O Housing Colony Ompora Tehsil and District Budgam Kashmir wants to submit that I am the holding electricity connection of my house bearing Consumer Id 0206010000978 on my father's name Hafizullah Farooqi S/o Late Gh Hassan farooqi who was deceased 01-08-2025. Now I want to change/transfer of this agreement from Hafizullah Farooqi S/o lt. Gh Hassan Farooqi to my name Mudasir Hafiz Farooqi S/o Hafizullah Shah Farooqi. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

Notice for issuance of OBC under Najar

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Budgam of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of OBC, J&K under Najar Caste certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Shri/Smt Rabia Zehra and Urooj Fatima D/o's Ali Mohammad Najar R/o Budgam Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of OBC J&K certificate. The supportary documents and certificate copy of the voter list/electoral roll of the year 1951, 2025 uploaded by the applicant also depicts that the caste of the applicants as Najar. As per the Shajra Nasb/ Misli Haqiyat/Jambandi, uploaded by the patwari concerned, the caste of the applicant is Najar. The ancestors/forefathers of the applicant belongs to the Najar Caste since birth. Any persson having objection(s) with regard to the issuance of the said OBC certificate may submit the same in writing to the office of the undersigned within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Member	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Ali Mohd Najar	Father	Labourer	120000
02	Mehmooda	MOther	H/wife	xx
03	Rabia Zehra	Self	Student	xx
04	Urooj Fatima	Self	Student	**xx**
	Total Income			120000

Naib Tehsildar, Budgam

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR
(Executive Magistrate 1st Class)
Tehsil Office Chanapora/ Natipora, Srinagar

No. 832/NTS/TCH/25 Dated: 28/01/2026

Subject: Issuance of Legal Heir Certificate deceased Abdul Gani Fofoo S/o Ab. Khaliq Fafoo R/o Sanat Nagar, Srinagar who expired on 28.06.2023

Ref: Online Legal Heir Certificate No. JK-Rev-LHC/2025/23934

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under process in our office. In this regard, the report obtained from concerned field staff reveals that Abdul Gani Fafoo S/o Ab Khaliq Fafoo R/o Sanat Nagar, Srinagar who expried on 28.06.2023. and has left behind the following legal heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with the Deceased	Marital Status
1	Sundri	67	Wife of Deceased	Widow
2	Khursheed Ahmad Fafoo	55	Son	Married
3.	Bashir Ahmad Fafoo	52	Son	Married
4.	Dilsahada Aziz	57	Daughter	Married
5.	Parveena	47	Daughter	Marrried

The applicant has sought issuance of a Legal Heir Certificate in favour of the above-named legal heirs of the deceased.

Any person having an objection in this regard may communicate the same to the undersigned, either personally or through an authorised representative, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No claim shall be entertained after the expiry of the said period.

Naib Tehsildar, Sanat Nagar

GENERAL PUBLIC NOTICE

I have lost my marks card of BA 3rd year,, session march april 2015 ,Registration number :- 4765 -PRBM - 2012 and Roll number: - 51758 some where. Now I am applying duplicate of the same .If any body having any objection in this regard then he / she may contact to concerned authorities within a period of seven days from the publication of this notice after that no objection shall be accepted.

BASHARAT GUL S/O GH MOHD SHAH
R/O KHANSAHIB BUDGAM...

سوشل ویلفیئر محکمہ سرینگر کا بزرگ شہریوں کے لیے فلاحی اسکیموں پر مبنی نکڑ ناٹک کا انعقاد

سرینگر 17 فروری: سوشل ویلفیئر محکمہ سرینگر نے بزرگ شہریوں کے لیے جاری فلاحی اسکیموں اور امدادی نظام سے متعلق عوامی بیداری پیدا کرنے کی غرض سے شہر کے اہم عوامی مقامات جن میں پرانی پورہ بس اسٹینڈ اور بٹہ مالو شامل ہیں پر موضوعاتی نکڑ ناٹک کا کامیاب انعقاد کیا۔ اس تخلیقی اسٹریٹ پلے کے ذریعے سماجی اور مالی تحفظ کی مختلف اسکیموں، بہتر طبی سہولیات تک رسائی، رہائشی سہولیات کی دستیابی اور باوقار اور فعال بڑھاپے کو فروغ دینے والی حکومتی پہلوؤں کو موثر انداز میں اجاگر کیا گیا۔ فنکاروں نے جاندار کہانی، متاثر کن مکالموں اور موثر اداکاری کے ذریعے عوام کو بزرگ شہریوں کے حقوق، مراعات اور فلاح و بہبود سے متعلق حساس بنایا۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے ماہِ رمضان کی تیاریوں کا جائزہ لیا، بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر 17 فروری: آنے والے مقدس ماہِ رمضان المبارک کے پیشِ نظر ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے منگل کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ضلع اور سیکٹورل افسران کی ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں مقدس مہینے کی ہموار اور بلا رکاوٹ ادائیگی کے لیے تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مختلف محکموں کو حتمی انتظامات مکمل کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق عزیز، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس عمر شاہ، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر ایس ایم سی سجاد احمد کاووسہ، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، کے پی ڈی سی ایل، پی ایچ ای، ایس ایم سی اور آر اینڈ بی کے ایگزیکٹو انجینئرز، تمام تحصیلدار صاحبان، متعلقہ محکموں کے سینئر افسران اور جموں و کشمیر وقف بورڈ کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں سے بجلی، پینے کے پانی، ضروری اشیائے خورد و نوش، صفائی ستھرائی، ٹرانسپورٹ، پارکنگ اور طبی سہولیات سے متعلق تفصیلی لائحہ عمل طلب کیا تاکہ ماہِ رمضان کے دوران عوام کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کپواڑہ میں مشن یووا کی پیش رفت کا جائزہ، ڈپٹی کمشنر کا نوجوانوں کو بروقت قرضہ فراہمی پر زور

کپواڑہ 17 فروری: ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے آج ضلع میں مشن یووا کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی کی جانب سے مشن یووا کے تحت مزید قرضہ معاونت کے لیے 478 نئے معاملات منظور کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے میں مالی مدد فراہم کی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف بینک شاخوں کی جانب سے زیر التوا قرضہ درخواستوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور اہل معاملات کی منظوری اور رقم کی اجرائیگی کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بروقت قرضہ فراہمی ان کے کاروباری منصوبوں کے قیام اور استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اب تک جے کے بینک کی جانب سے 1228 معاملات منظور کیے جا چکے ہیں جن میں سے 1028 معاملات میں رقم کی اجرائیگی بھی مکمل کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی تال میل اور موثر رہنمائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواہشمند نوجوان کاروباری افراد کو ضروری مشورہ اور مالی معاونت بروقت فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھا سکیں۔

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY
AWANTIPORA, KASHMIR.
Tele: 01933-247954/247955. Website: www.iust.ac.in

Admission Notification No. 01 of 2026 (Polytechnic Diploma Engineering Programmes) for the Academic Session 2026.

On-line Applications are invited from eligible candidates for admission to below mentioned programmes for the Academic Session 2026. The candidates are advised to peruse Admission Procedure to check the eligibility criteria/ other details before filling and submitting their Online Application Forms:

Three Year Polytechnic Diploma Programmes	Eligibility
Computer Science Engineering Civil Engineering Electrical Engineering Mechanical Engineering	Having passed 10th class or equivalent examination with a minimum of 35% marks with Science and Mathematics as compulsory subjects.

IMPORTANT DATES:

Availability of Online Application Forms	**18-02-2026 (Wednesday)**
Last Date for submission of Online Application Forms / Deposition of Application Fee	**04-03-2026 (Wednesday)**

Admission Notification for all other programmes shall be issued separately. The detailed Admission Notification No. 01 of 2026 is available on the University website www.iust.ac.in.

For any further query/ information, the candidates may contact the Admission Officials on EPABX: 01933-247955/247954 EXT: 2086 Email ID: **admissions@iust.ac.in**

No: IUST/Academics/26/246
Dated: 16-02-2026 *DIPK-NB-3346/25 Dt: 17/02/2026*

Sd/-
Assistant Registrar Academics

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id: xenmhchdk@yahoo.in)

Subject: 1.AMC of 5.0 MVA Automatic Voltage Regulator AVR installed at Govt. Superspeciality Hospital Srinagar

2. Balance works of SITC of 02 No. (G+2) 08 Passenger MRL Lift at Social Welfare Building (Front and Rear Side) of Old Secretariat Building, Srinagar

Ref 1.This office NIT No: M&HDS/TS /2025-26/129/e-tendering Dated: 03.01.2026.
2.This office NIT No: M&HDS/TS /2025-26/139/e-tendering Dated: 05.02.2026.

EXTENSION

In view on no response, the critical dates of above subject work(s) tendered vide above referred e-NIT(s) are extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	21.02.2026 (13:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	21.02.2026 (15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/- Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division, Srinagar.

DIPK:-11058/25
DIP Dated: 17/02/2026

PUBLIC NOTICE

I, Mohammad Muzamil Naqshbandi, wish to inform the general public that my name has been erroneously recorded as M. M. Naqshbandi (short form) in my Driving Licence bearing No. DL03 200069245863

My correct and full name is Mohammad Muzamil Naqshbandi. I have applied for correction of my name in the official records to reflect my full and accurate name. If any person has any objection to the above-mentioned name correction, they may contact the concerned authority, RTO Kashmir, within seven (7) days from the date of publication of this notice. Failing which, the name correction process shall be carried out accordingly.

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE (Class 10th) under Roll NO.: 139026096 Session Oct-Nov Year 2025 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school/parent against my Name as Numara Javeed instead of Numara Javaid. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Numara Javaid Father's Name: Javaid Ahmad Sofi Mother's Name: Nelofar D.O.B: 15.06.2009 R/o Kanimazar Nawa Kadal

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE/HSE-II (Class 10th/12th) under Roll NO.: 206471/ 219584 Session Year 2003/2005 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school/parent against my Parentage as Abdul Majeed Bhat / Fazi Baigum instead of Abdul Majed Bhat/Fazi Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Shabir Ahmad Bhat S/o Abdul Majeed Bhat M/N Fazi Baigum D.O.B: 20.09.1985 R/o Kalshipora Khansahib Budgam, Contact: 9858437825

(Government of Jammu and Kashmir)

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER MUNICIPAL COUNCIL KUPWARA

Subject:- Job Assignment.

In the interest of Administration and Smooth functioning of Sanitation section the following employees of this institution are hereby assigned to the job as details:

S.No	Name of the Employees	Job Assigned
01	Shri Khazir Mohammad Mochi	Sanitary Baildar
02	Shri Shabir Ahmad Mochi (Muqam)	Sewer Professional

Chief Executive Officer, Municipal Council Kupwara

DIPK-NB-3347/25 DIP Dated: 17/02/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRIC DIVISION- GANDERBAL.

Tel No. 0194-2416237 Fax No. 0194-2416237

e-TENDER ABBREVIATED NOTICE

e-NIT No. EDG/V/119 of 2025-26, dt:17.02.2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-Ganderbal invites online e-bids from registered A-Class Electrical Contractors/firms for as under:

S.No	Particulars	Estimated Cost (In Lacs)
1	Replacement of Damaged streches of Underground HT/LT Cables caused due to heavy floods/ mudslides occurred by heavy Rainfall (Natural Calamity) on 26th and 27th of August 2025 and Disruption of power supply from Dumail to Holycave.	187.63

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

i)	Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document	17.02.2026; 16:00 Hrs
ii)	Date & Time of Download/ Sale (End) of Tender Document	09.03.2026; 16:00 Hrs
iii)	Date & Time of Bid Uploading (Start/End)	17.02.2026; 16:00 Hrs to 09.03.2026; 16:00 Hrs
iv)	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	10.03.2026 at 13:00 Hrs
v)	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders
vi)	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Electronically on J&K Government e-Procurement System websitehttp://jktenders.gov.in
vii)	Cost of e-Bid document	Rs.3000.00 (Rupees Three Thousand Only) (Non-refundable) [Treasury Receipt/Demand Draft]
viii)	Amount of Earnest Money Deposit	Rs.3,75,300/= (Rupees Three Lakh Seventy Five Thousand Three Hundred Only)

Sd/- Executive Engineer Electric Division Ganderbal

DIPK: -NB-3339/25 DIP Dated: 17/02/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWDfR&B) MECHANICAL DIVISION NORTH KASHMIR BARAMULLA

(NOTICE INVITING TENDERS)

Fresh e-NIT No: - R&B/MDNK/NIT/28 of 2025-26 Dated: 16-02-2026 Against e-NIT No: - R&B/MDNK/NIT/24 of 2025-26 Dated: 02-01-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two-cover system (Technical and Financial) on Item Rate basis from OEM/experienced firms/ authorized dealers having Tender Specific Authorization and Technical Support from OEM having Registration with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: -

S. No	Name of work	Cost of Tender Doc. (in Rs.)	Earnest Money Deposit (in Rs)	Est. cost (in Lacs)	Time of Completion (in months)	Tender Opening Authority	Position of Funds
1	Design, Supply, Installation, Testing and Commissioning of 18 No. (G+3) 5 passengers (340 Kg), lifts along with allied works at Transit Accommodation at Kulangam Handwara.	5500	7,54,960.0	Rs 377.480	06	Superintending Engineer, R&B Circle Kupwara	Available with intending department

Position of AAA: Authorization conveyed vide no. 13030/21/2022-S (JKL) (Vol.II), Dated:- 05.08.2024 anc No: 13030/21/2022-S (JKL), Dated: 08.08.2024 by the Government of India, Ministry of Home Affairs, Department of Jammu, Kashmir and Ladakh Affairs.

Position of TS: Accorded by Chief Engineer, Mechanical & Hospitals Engineering Department, Kashmir vide order no. MHED/K/TS/161. Dt:-01.01.2026

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule.

S. No	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	02-01-2026
2	Period of Downloading of bid documents	From 16-02-2026 (18:00 Hrs) To 02-03-2026 (18:00 Hrs)
3	Bid Submission Start Date	From 18-02-2026 (10:00 Hrs)
4	Bid Submission End Date	To 02-03-2026 (18:00 Hrs)
5	Date and time of opening of technical bid (online)	03-03-2026 at/after 13:00 Hrs in the office of Superintending Engineer, R&B Circle Kupwara
6.	Date and time of opening of financial bid (online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

DIPK-11061/25
DIP Dated: 17/02/2026

Sd/- Executive Engineer
PW(R&B) Mechanical Division North Kashmir Baramulla

سرینگر ٹائمز

18فروری 2026ء بروز بدھوار

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

سرکار نے ایک بار پھر کہا ہے کہ 200 یونٹ مفت بجلی کی فراہمی کا کوئی فیصلہ نہیں ہے۔ البتہ اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ انتہائی غریب گھرانوں کو یہ سہولیت دی جائے گی۔ یہ معاملہ کافی عرصہ سے چل رہا ہے اور عوامی وسیاسی حلقوں میں ہلچل کا باعث بھی ہے۔ سرکار کو اس معاملہ پر گھیرنے کی کوشش کی گئی۔ زیر رواں اسمبلی میں اس پر کافی چرچا ہوئی ہے اور ہو رہی ہے۔ سرکار اعتراف کرتی ہے کہ اس نے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا زبانی وعدہ کیا ہے اور منشور میں تحریری طور اس کا اقرار بھی کیا ہے لیکن انتخاب جیتنے کے بعد نیشنل کانفرنس نے یہ وضاحت کی کہ یہ سہولیت تمام باشندوں کو فراہم نہیں ہوسکتی ہے۔ صرف اُن صارفین کو اس سے مستفید ہونا پڑے گا کہ جو کافی غریب محتاج اور مفلوک الحال ہوں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر سرکار کا یہی منشا ہے کہ اس پر عمل کیوں نہیں کیا جاتا۔ اس معاملہ میں اگر سمارٹ میٹروں کو پہلے نصب کرنے کی شرط کے نتیجہ میں رکاوٹیں آ گئی ہیں تو عوام کے سامنے ساری صورتحال کو واضح کرنا ہوگا۔ یوں ہی معاملہ لٹکنے سے نہ تو عوام کو فائدہ ہوسکتا ہے اور نیشنل کانفرنس کو۔ ان معاملات کو حل کرنے کیلئے ہنگامی اقدامات اُٹھانے کی ضرورت تھی اور عوام نے نیشنل کانفرنس کے اُمیدواروں کو اس بنیاد پر زیادہ ووٹ دئے تھے کہ ان کی ایک دیرینہ مانگ پوری کی گئی تھی۔ معاملات کو التوا میں ڈالنے یا زیر غور جیسے الفاظ کی ادائیگی سے حکومت کی نیت پر شک کیا جاسکتا ہے۔

ادھر جہاں تک ڈیلی ویجروں اور عارضی ملازمین کو ریگولر بنانے کے معاملات کا تعلق ہے اس ضمن میں حکمران جماعت نے ہزار بار کہا ہے کہ ان کے ساتھ انصاف ہوگا۔ اس سلسلے میں کمیٹیاں بھی وجود میں لائی گئیں اور محکمہ خزانہ کے ساتھ ساتھ ماہرین میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کی گئی کہ ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کے نتیجہ میں خزانہ عامرہ پر کتنا بوجھ پڑسکتا ہے اور یہ کہ کیا یہ بوجھ سرکار برداشت کرسکتی ہے۔ جموں وکشمیر مختلف دفتروں میں روزانہ اُجرت پر کام کرنے والے لوگ ہی نہیں ہیں بلکہ آنگن واڑی ورکر بھی ہیں۔ ہینڈی کیپڈ افراد بھی موجود ہیں اور آشا ورکرس بھی ہیں ان سب کو ملا کر یقیناً سرکار کو ایک اچھی خاصی تعداد کو مستقل بنانے کی صورت میں کافی فنڈوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ وہ معاملات ہیں کہ جن کو نمٹانے کیلئے اقتصادی ماہرین کی ضرورت ہے اور اس طرح کی سہولیات کا اعلان سوچ سمجھ کر کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ریزرویشن کا معاملہ ابھی تک التوا میں پڑا ہے۔ حکومت کہنے کو تو کہتی ہے کہ اس نے اس معاملہ میں میرٹ ہولڈروں او رباقی اُمیدواروں کے مسائل کو نمٹانے اور مطالبات منوانے کیلئے ایک رپورٹ تیار کی ہے جو اس وقت لفٹنٹ گورنر کے دفتر میں موجود ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس معاملہ میں جموں وکشمیر سرکار مزید اقدامات اُٹھانے سے گریز کیوں کر رہی ہے۔ کیا یہ معاملہ اپوزیشن پر ڈالنے کے بجائے وزیراعلیٰ بذات خود یا بذریعہ کابینہ لفٹنٹ گورنر کی نوٹس میں لاکر معاملہ کو آخری تک نہیں پہنچا سکتے ہیں۔ نئے سال کو شروع ہوچکے اب دو ماہ بھی ہوگئے ہیں۔ حکومت کو قائم ہوئے ایک سال سے زائد تک کا عرصہ گزر چکا ہے۔ مگر ابھی تک عوام کے ساتھ کئے گئے وعدے تشنہ تکمیل ہیں۔ اگر معاملہ اسی سست رفتاری سے آگے بڑھتا گیا تو اس کے انجام تک پہنچنے کے کم ہی امکانات ہیں۔ اس تناظر میں پچھلے دنوں نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے ایک دلچسپ اور حیران کن بیان دے کر یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ مطالبات کو حل کرنے کیلئے پارٹی کے پاس ابھی ساڑھے تین سال ہیں۔ اس کا مطلب یہ کہ پارٹی نے اہم معاملات اور عوامی مطالبات کو پورا کرنے کیلئے حکمرانی کے آخری وقت تک انتظار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو اپنی پارٹی کے ترجمان کے ان ریمارکس سے غلط فہمی پیدا ہونے کے امکان سے اجتناب کرنا ہوگا۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

حکومت جنگلات کے تحفظ کو مضبوط بنا رہی ہے اور تجاوز شدہ اراضی واگزار کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے/ وزیر جنگلات جاوید رانا

وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماحولیات کے تحفظ، بقاء اور دیرپا انتظام کے لئے متعدد یوٹی اور مرکزی معاونت والی سکیمیں عملا رہی ہے۔ وزیر موصوف نے رُکن اسمبلی راجیو جسروٹیہ کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت جاری اہم سکیموں میں کیپکس بجٹ، گرین انڈیا مشن (جی آئی ایم)، فارسٹ فائر پریوینشن اینڈ مینجمنٹ سکیم (ایف ایف پی ایم)، نگروَن یوجنا (این وی وائی)، سپیشل اسسٹنس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل انوسٹمنٹ (ایس اے ایس سی آئی)، کیمپا (سی اے ایم پی اے) اور نیشنل پلان فار کنزرویشن آف ایکواٹک ایکوسسٹمز (این پی سی اے) شامل ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جواب میں 2022-23، 2023-24 اور 2024-25 کے دوران جاری کئے گئے فنڈز اور اخراجات کی ضلع وار تفصیلات بھی بتائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام خریداری اور ترقیاتی کام جنرل فائنانشل رولز (جی ایف آر) اور قائم کردہ حکومتی پروکیورمنٹ گائیڈ لائنز کے مطابق کی جاتی ہے۔ وزیر موصوف نے وضاحت کی کہ خاردار تار، کھمبے اور پودے الگ سے خریدنے کے بجائے باڑ لگانے، شجرکاری اور مٹی ونمی کے تحفظ جیسے کام مشترکہ نوٹس انوائٹنگ ٹینڈر (این آئی ٹیز) کے ذریعے ٹھیکے پر دیئے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ مکمل عمل مقررہ ٹینڈرنگ طریقہ کار اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے تحت انجام دیا جاتا ہے اور سب سے کم بولی دینے والا ٹھیکیدار (ایل 1) منظور شدہ معیارات کے مطابق سامان فراہم کرتا ہے جس سے شفافیت اور مالی نظم وضبط کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ وزیر نے کھیر کے درختوں کی نگرانی کے حوالے سے کہا کہ ان کی کٹائی جموں وکشمیر نان۔ فارسٹ لینڈ کھیر ٹریز ایکشا کیچر (مینجمنٹ پلان) رولز، 2016 کے تحت کی جاتی ہے، جو سینٹرل امپاورمنٹ کمیٹی کی سفارشات اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق وضع کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ان قواعد کے رول 8(5) (ایس آر او۔111 آف 2016) کے تحت کسانوں کو مقررہ ضوابط کے مطابق یوٹی سے باہر کھیر کی لکڑی فروخت کرنے کی اجازت ہے۔ وزیر نے ایوان کو بتایا کہ 31/دسمبر 2025 تک جموں وکشمیر میں 19,496.73 ہیکٹر جنگلاتی اراضی تجاوزات کی زد میں ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ جنگلات نے تجاوز شدہ زمین کی بازیابی کے لئے مسلسل اقدامات شروع کئے ہیں جن میں تفصیلی سروے اور جنگلاتی حدود کی حد بندی، انڈین فارسٹ ایکٹ 1927 کی دفعہ 79(اے) کے تحت نوٹسوں کا اجرا، انسداد تجاوزات مہم، فصیل بندی اور بازیاب شدہ زمین کی مقامی انواع کے ذریعے بحالی، ٹیریٹوریل ونگوں اور فارسٹ پروٹیکشن فورس کی نگرانی میں اضافہ اور جدید ٹیکنالوجی جیسے ریموٹ سنسنگ، جی پی ایس اور ڈرونز کا استعمال شامل ہے۔ اُنہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں طویل مدتی ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جنگلاتی نظم ونسق کو مضبوط بنانے، غیر قانونی تجاوزات کو روکنے اور ماحولیاتی دیرپائی کے فروغ دینے کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

آر ڈی ایس ایس کے تحت میونسپل کمیٹی ہیرانگر میں صد فیصد سمارٹ میٹرنگ عملائی جارہی ہے/حکومت

حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت میونسپل کمیٹی (ایم سی) ہیرانگر میں صد فیصد سمارٹ میٹرنگ عملائی جا رہی ہے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے ایوان میں رُکن اسمبلی وجے کمار کی طرف اُٹھائے گئے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ میونسپل کمیٹی ہیرانگر کے 77 فیصد صارفین کے یہاں سمارٹ میٹر نصب کئے جاچکے ہیں جبکہ باقی صارفین کے لئے تنصیب کا عمل جاری ہے۔ وہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ بلاتعطل بجلی کی فراہمی کا انحصار صد فیصد سمارٹ میٹرنگ کے حصول اور ایگریگیٹ ٹیکنیکل اینڈ کمرشل (اے ٹی اینڈ سی) نقصانات کو 15 فیصد کی مقررہ حد سے کم کرنے پر منحصر ہے جو کہ محکمہ کی طرف سے مطلع کردہ لوڈ کرٹیلمنٹ پروگرام کے مطابق ہے۔ وزیر موصوف نے کہا،"ایک بار جب صد فیصد سمارٹ میٹرنگ مکمل ہو جائے گی تو تمام صارفین کو سمارٹ میٹروں میں ریکارڈ شدہ حقیقی بجلی کے استعمال کی بنیاد پر بل بھیجا جائے گا اور فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بلنگ مکمل طور پر ختم کردی جائے گی۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ موجودہ جے ای آر سی (جے ای آر سی) ٹیرف آرڈرز کے تحت صرف اُن صارفین کو فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بل بھیجا جارہا ہے جہاں سمارٹ میٹر ابھی تک نصب نہیں کئے گئے ہیں۔ وزیر جاوید احمد رانا نے کہا،" یہ انتظام عارضی نوعیت کا ہے اور صرف اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تمام ایسے صارفین کے یہاں سمارٹ میٹر نصب نہیں ہوجاتے، جس کے بعد قواعد وضوابط کے مطابق صرف میٹر کی بنیاد پر بلنگ کی جائے گی۔"

جموں وکشمیر اسمبلی کی پریس گیلری سے

ایوان نے پیرزادہ غلام احمد شاہ اور برج موہن شرما کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت کی

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ اور سابق ایم ایل سی برج موہن شرما کے انتقال پر اُنہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے مرحوم عوامی رہنماؤں کے لئے تعزیتی قرارداد پڑھتے ہوئے پیرزادہ غلام احمد شاہ کو ایک باصلاحیت منتظم قرار دیا جن کا عوامی کیریئر ایوان کے اندر اور باہر نمایاں رہا۔ اُنہوں نے کہا کہ پیرزادہ غلام احمد شاہ نے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی قیادت میں سابقہ حکومتوں میں کئی بار بطور وزیر خدمات انجام دی ہیں۔ سپیکر موصوف نے بتایا کہ پیرزادہ پہلی مرتبہ 1983ء میں دیوسر حلقہ انتخاب سے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے اور ایوان کی کئی اہم کمیٹیوں بشمول پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، پبلک انڈرٹیکنگز کمیٹی اور کمیٹی آن ایسٹی میٹس کے رُکن رہے۔ وہ 1987ء اور پھر 1996ء میں اسی حلقے سے دوبارہ منتخب ہوئے۔ اُنہوں نے کہا کہ پیرزادہ غلام احمد شاہ ایک ممتاز عوامی شخصیت اور ایک مخلص قانون ساز تھے جنہوں نے اپنی زندگی عوامی خدمت اور لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے وقف کی۔ وہ اپنی لگن، دیانتداری اور اپنے حلقے سمیت پورے یونین ٹیریٹری کی ترقی میں اہم کردار کے لئے بڑے احترام کے حامل تھے۔ اپنے عوامی کیریئر کے دوران پیرزادہ غلام احمد شاہ نے کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے رُکن، سٹیٹ ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے رُکن اور مسلم اوقاف ٹرسٹ کے رُکن بھی رہے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے آنجہانی برج موہن شرما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک منکسر المزاج اور منظم انسان تھے اور ہمیشہ سادگی اختیار کئے رہے۔ اُنہوں نے کہا کہ برج موہن شرما 17/مارچ 2001ء سے 16/مارچ 2007ء تک سابق قانون ساز کونسل کے رُکن رہے اور اُنہوں نے یہ خدمات پُرخلوص عوامی فلاح کے لئے انجام دیں۔ بعد میں ایوان نے مرحومین کی یاد میں دومنٹ کی خاموشی اختیار کی۔

بانڈی پورہ میں فصلوں اور مویشیوں کے نقصان کیلئے متاثر کسانوں کو 1,26,000 روپے کی اِمداد فراہم کی گئی/ نائب وزیر اعلیٰ

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بانڈی پورہ ضلع میں سال 2025ء میں سیلاب اور آفات سماوی سے متاثرہ کسانوں کو فصل کے نقصان کے لئے 42,250 روپے اور مویشیوں کے نقصان کیلئے 84,000 روپے ایس ڈی آر ایف کے اُصولوں کے تحت ادا کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے ایوان میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے آج رُکن اسمبلی نظام الدین بٹ کے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ متعلقہ محکموں نے فصل اور مویشیوں کے نقصان کا تخمینہ لگایا اور کمیٹی کی جانب سے تصدیق کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 40 کنال زمین کے علاقے میں زرعی فصل کا نقصان ہوا اور متعلقہ محکموں نے نقصانات کا تخمینہ لگایا اور 40 کسانوں کے معاملات پر کارروائی کی گئی۔ اسی طرح اُنہوں نے کہا کہ 21 فائدہ مستفیدین کے مویشیوں کے نقصان کا بھی فیلڈ ایجنسیوں کی جانب سے تخمینہ لگایا گیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ موبائل ویٹرنری یونٹوں کو مویشیوں سے متعلق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ٹول فری ہیلپ لائن 1962 کے ذریعے فعال رکھا گیا ہے جو کسانوں کی دہلیز پر بروقت ویٹرنری اور مویشیوں کی صحت خدمات فراہم کررہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ مویشی وبھیڑ پالن نے فٹ اینڈ ماؤتھ بیماری، گانٹھ کی جلد بیماری، ہیمرجک سپٹیسیمیا اور بلیک کوارٹر کے خلاف صد فیصد کوریج کے ساتھ مفت ویکسی نیشن مہم بھی چلائی ہے۔ اس کے علاوہ مویشیوں کے مالکان میں مفت کیڑے مار ادویات بھی تقسیم کی گئی ہیں تاکہ آفات کے بعد بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

جموں وکشمیر میں کنٹریکٹ، مستقل تقرریوں میں مزدور دوست اور صنفی مساوات پر مبنی پالیسیاں اِختیار کی گئی ہیں/حکومت

حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ اس نے جموں وکشمیر میں کنٹریکٹ اور مستقل تقرریوں میں مزدور دوست اور صنفی مساوات پالیسیاں اپنائی ہیں۔ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بات وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے آج ایوان میں 'میٹرنٹی لیو بینفٹ' سے متعلق رُکن اسمبلی شگن پریہار کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ مختلف سرکاری سکیموں کے تحت کام کرنے والی خواتین ملازمین کی سروس شرائط متعلقہ سکیموں کی ہدایات یا معاہدہ ملازمت کی شرائط وضوابط کے مطابق طے کی جاتی ہیں۔ وزیر موصوفہ نے بتایا کہ تمام کنٹریکٹ ملازمین کے لئے سماجی تحفظ اور فلاحی فوائد کے تحت حکومت جموں وکشمیر نے سالانہ 15 دن تنخواہ/اعزازیہ کے ساتھ عارضی چھٹی، حادثے اور بیماری کی صورت میں بغیر معاوضے کے 30 دن کی چھٹی اور بغیر معاوضے 180 دن کی زچگی چھٹی مقرر کی ہے۔ اس ضمن میں رُکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے ضمنی سوال اُٹھایا۔

پی ایم پیکیج ملازمین کے سروس مفادات کے تحفظ اور استحکام کیلئے مضبوط رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں/حکومت

حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ جموں وکشمیر میں پی ایم پیکیج ملازمین کی سنیارٹی، کیڈر مینجمنٹ، پوسٹنگ اور کیریئر میں ترقی سمیت مختلف امور کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے سروس مفادات کے تحفظ اور استحکام کے لئے جامع اور مضبوط رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہ بات آج ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے کہا کہ پیکیج کے تحت بڑے پیمانے پر تقرریوں کے ساتھ ایک واضح سروس مینجمنٹ فریم ورک کی ضرورت محسوس کی گئی جس کے تحت گورنمنٹ آرڈر نمبر 34۔ جے کے (ڈی ایم آر آر آر) 2022 بتاریخ 22/جون 2022 جاری کیا گیا تاکہ پی ایم پیکیج ملازمین کی سینیارٹی، کیڈر مینجمنٹ، پوسٹنگ اور کیریئر میں ترقی کو منظم کیا جاسکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس آرڈر میں علیحدہ سینیارٹی لسٹ برقرار رکھنے، ترقیوں کے لئے پیشگی طور پر سپرنمبری پوسٹوں کی تخلیق، پی ایم پیکیج کی تمام اُسامیوں کو صوبہ کشمیر کے ڈویژنل کیڈر اسامیاں قرار دینے اور ان سیٹو پروموشن کے مواقع فراہم کرنے جیسی دفعات شامل ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ دفعات حفاظتی اور سہولیت فراہم کرنے والی نوعیت کی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ پی ایم پیکیج ملازمین کو مستقل ملازمین کے مقابلے میں کوئی نقصان نہ ہو۔ اُنہوں نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم کے پیکیج کے تحت کشمیری مائیگرنٹ کی بھرتی اور ابتدائی تقرری جموں وکشمیر مائیگرنٹوں (سپیشل ڈرائیو) ریکروٹمنٹ رولز 2009 کے تحت ہوتی ہے جو ایس آر او۔412 بتاریخ 30/دسمبر 2009 کے ذریعے نوٹیفائی کئے گئے تھے اور 6000 سپرنمبری اُسامیوں کی تخلیق گورنمنٹ آرڈر نمبر آر اینڈ وی/ایم آر/147 آف 2009 بتاریخ 28/اکتوبر 2009 (3000 اُسامیاں) اور گورنمنٹ آرڈر نمبر 58۔ جے کے (ڈی ایم آر آر آر) آف 2017 بتاریخ 29/جولائی 2017 (3000 اُسامیاں) کے ذریعے منظور کی گئی تھی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ سروس مینجمنٹ میں مزید بہتری اور ریگولر کیڈر ڈھانچے میں ممکنہ شمولیت سے متعلق معاملہ پہلے ہی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ خزانہ کے ساتھ قواعد کے تحت جانچ اور مناسب اقدامات کے لئے اُٹھایا جاچکا ہے۔

خبرونظر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بروقت اِنصاف کو یقینی بنانے اور عدالتوں میں زیرِ التوا کم کرنے کیلئے ٹیلی لا سروس کو مضبوط بنانے پر زور دیا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج انصاف تک رَسائی کو بڑھانے اور عدالتوں کے بوجھ کو کم کرنے میں بالخصوص دیہی اور دُور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے ٹیلی لا اقدام کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آج یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں مرکزی وزارت قانون وانصاف کے زیر اہتمام منعقدہ ٹیلی لا کے علاقائی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اور وزارتِ انصاف ساتھ مل کر اجتماعی کوششوں سے اس سکیم کو مزید تقویت ملے گی۔

اُنہوں نے کہا،"مجھے اُمید ہے کہ اس ورکشاپ کے بعد ہم مرکزی حکومت اور وزارتِ انصاف کے ساتھ مل کر دیکھیں گے کہ اس سکیم کو کس طرح مزید مضبوط اور وسعت دی جاسکتی ہے۔ ہم مزید وکلاء پرو بونو کو جوڑیں گے تاکہ ہر شخص بروقت اور مناسب مقام پر انصاف حاصل کر سکے۔" ورکشاپ ٹیلی لا اقدام کے تحت منعقد کی گئی، جو 'ڈیزائننگ انوویٹو سولیوشنز فار ہولسٹک ایکسس ٹو جسٹس (ڈی آئی ایس ایچ اے)' کے تحت ایک مرکزی شعبہ جاتی سکیم ہے جسے مرکزی وزارت قانون وانصاف کے محکمہ انصاف کے ذریعے عملایا جارہا ہے۔

اس تقریب سے مرکزی وزیر مملکت (آزاد چارج) برائے قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی، سیکرٹری وزارت قانون وانصاف نیرج ورما اور دیگر سینئر افسران وشراکت داروں نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام تنازعات کو عدالتوں تک پہنچنے سے پہلے حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اُنہوں نے کہا،"صرف وہ مقدمات عدالت میں آنے چاہئیں جہاں عدالتی سماعت ضروری ہو۔ ٹیلی لا قانون کی وضاحت، عوام کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنے اور ثالثی کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے۔ اگر مسائل عدالت پہنچنے سے پہلے حل ہو جائیں تو عدالتوں پر دباؤ کم ہو جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جہاں شہری علاقوں میں وکلاء تک رسائی آسان ہوسکتی ہے وہاں دُور دراز علاقوں کے لوگ اکثر اپنے حقوق اور قانونی حل سے بے خبر رہتے ہیں۔

اُنہوں نے کہا،"دیہی اور پسماندہ علاقوں میں وکیل تک پہنچنا آسان نہیں۔ ٹیلی لا ان لوگوں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے قانونی مدد سے جوڑتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بالخصوص جموں وکشمیر کے دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لئے انصاف تک سستی، موثر اور بروقت رَسائی کو یقینی بنانے میں ٹیکنالوجی سے چلنے والی قانونی خدمات کے تبدیلی بخش کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آئین کے تحت ہر شہری کو انصاف کا حق حاصل ہے اور انصاف میں تاخیر انصاف کے انکار کے مترادف ہے۔ اگر انصاف حاصل کرنے میں زیادہ وقت لگے تو یہ نہ ملنے کے برابر ہے۔

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ملک بھر کی عدالتیں مقدمات میں اضافے اور اس کے بوجھ کی وجہ سے شدید دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں۔ عدالتوں اور حکومت کی کوششوں کے باوجود اس چیلنج کا حل متعدد سطحی حکمت عملی کا متقاضی ہے۔ اُنہوں نے کہا،"عدالتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے صرف تین طریقے ہیں نئے آنے والے مقدمات جلد نمٹائے جائیں، زیر التوا مقدمات کم کئے جائیں اور سب سے اہم بات یہ کہ غیر ضروری نئے مقدمات عدالتوں تک نہ پہنچیں۔"

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ٹیلی لا سکیم نے جموں وکشمیر میں نمایاں پیمانے پر وسعت اختیار کی ہے۔ اُنہوں نے کہا،"شروع میں صرف دو اضلاع شامل تھے، اب یہ 20 اضلاع تک پھیل چکی ہے۔ 4,000 سے زیادہ پنچایات کا احاطہ کیا جارہا ہے اور 7.5 لاکھ سے زیادہ قانونی مشورے دیئے جاچکے ہیں۔"

وزیر اعلیٰ نے کہا،"صرف یہ اعداد وشمار کافی نہیں ہیں جب تک یہ نہ جان لیں کہ یہ کافی ہیں یا ہم مزید بہتری لا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ورکشاپ منعقد کی گئی تاکہ ہم سمجھ سکیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور سکیم دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کتنی کامیاب رہی ہے۔" اُنہوں نے کہا کہ دیگر جگہوں پر اپنائی گئی بہترین پریکٹسز سے سیکھنا اور انہیں مقامی سطح پر نافذ کرنا اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کے نفاذ میں کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ اس اقدام نے ان سینٹروں کے لئے نئے کام کے مواقع پیدا کئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ میں شکرگزار ہوں کہ ٹیلی لا کے ذریعے کامن سروس سینٹروں کو زیادہ کام مل رہا ہے۔

اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس طرح کے مباحثوں کے ذریعے ٹیلی لا کو مضبوط کرنے سے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے میں مدد ملے گی اور عدالتوں کا بوجھ کم ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا،"اگر ہم اس ورکشاپ کے ذریعے ٹیلی لا کو مضبوط کریں تو ہم زیادہ لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں اور عدالتوں پر دباؤ کم کر سکتے ہیں۔" اُنہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ ورکشاپ انصاف کی فراہمی کی جانب ایک کامیاب قدم ہے۔

ورکشاپ کا انعقاد محکمہ انصاف کی جاری کوششوں سے کیا گیا تاکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے فراہم کی جانے والی قانونی خدمات کے ذریعے انصاف تک رَسائی کو مضبوط کیا جاسکے اور اہم شراکت داروں کے درمیان باخبر مذاکرات کو فروغ دیا جاسکے۔

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU -180001

NOTIFICATION NO. PSC/EXAM/S/2026/23
DATED: 16.02.20 26

The result of Excise & Commercial Taxes Part-II Departmental Examination, 2025 is declared as under:-

ROLL NO	NAME OF THE CANDIDATE S/Shri	PARENTAGE	REMARKS
1	HARISH SHARMA	RAM PAUL SHARMA	Passes.
2	WASEEM IRSHAD ZARGAR	IRSHAD AHMED ZARGAR	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
3	ANSHUL GUPTA	MANOHAR KUMAR	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
4	WAJID ALI	LIAQAT ALI	Passes in Papers B, C & D. Absent in Paper E. Did not apply for Paper A.
5	STANZIN SHERAP	TSERING MORUP	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
6	HARDEEP SINGH	PURAN SINGH	Passes in Paper A. Fails in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
7	CHETAN THATHOO	KANWAR KRISHAN THATHOO	Passes.
8	MOHINDER KUMAR	SH BABU RAM	Passes in Papers A, B & C. Did not apply for rest of the papers.
9	K ISFINDIYAR KHAN	K HASSAN KHAN	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
10	GHULAM HAIDER	NISSAR HUSSSAIN	Passes.
11	AMIR HUSSAIN	ALTAF HUSSAIN	Absent in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
12	ARVIN PANDITA	SUDESH KUMAR PANDITA	Passes.
13	RAVI SHARMA	TIKA LAL SHARMA	Absent.
14	RAVI KUMAR	BACHAN LAL	Passes in Paper A. Fails in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
15	MOHD IQBAL BHAT	AB AHAD BHAT	Passes in Papers A, B & D. Did not apply for rest of the papers.
16	SACHIN DHAR	CHANDJI DHAR	Passes.
17	NEEL RAJ GUPTA	SURAJ PRAKASH GUPTA	Passes in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
18	VISHAL	SURINDER SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
19	DHEERAJ BHAT	BHOLA NATH BHAT	Passes.
20	SYED ARSALAN RUFAI	SYED GH JEELANI RUFAI	Passes in Paper D. Absent in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
21	MIR MUZAFAR	MIR ALTAF AHMAD	Fails in Paper A. Passes in Papers B, C, D & E.
22	NIVEDITA TIKKU	SHARAD TIKKU	Passes.
23	ISHAN PANDITA	RAMESH KUMAR PANDITA	Passes in Papers B & E. Absent in Papers A, C & D.
24	VISHAL BHAN	SHADI LAL BHAN	Passes with 2 grace marks in Paper D.
25	RASHI BAZAZ	RAVINDER JI BAZAZ	Passes with 8 grace marks in Paper B.
26	VIVEK SAPROO	BAL KRISHAN SAPROO	Absent.
27	VISHAL KOUL	VIJAY KOUL	Passes.
28	AMAN SINGH SALARIA	BALBIR SINGH SALARIA	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
29	MUNISH GUPTA	BANARSI DASS GUPTA	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
30	AAYUSH BHAT	BUSHAN LAL BHAT	Passes.
31	AMIT PANDITA	MAKHAN LAL PANDITA	Passes.
32	MALIK VIKAR UL HASSAN	GHULAM HASSAN MALIK	Passes in Papers A & E. Did not apply for rest of the papers.
33	VIBHOR SURESH	SURESH CHANDER RAZDAN	Passes in Papers A, B & E. Fails in Paper C. Absent in Paper D.
34	MASRAT ZAHOOR	ZAHOOR AHMED WANI	Passes.
35	RAJEEV KUMAR PANDITA	CHAMAN LAL PANDITA	Passes in Papers B, C & E. Absent in Papers A & D.
36	STANZIN GAYCHET	CHETAN ANGCHOK	Passes.
37	LALIT ANJUM	PRADIMAN KRISHAN KHER	Passes with 10 grace marks in Paper A.
38	DIVEYA AMBARDAR	BANSI LAL AMBARDAR	Passes.
39	AFSHAN	MOHD MAQBOOL MIR	Passes.
40	ANIL KUMAR SHARMA	ASHOK KUMAR SHARMA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
41	SANJEEV SHARMA	RAJ KUMAR	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
42	RAMEEZ HUSSAIN	ZULIFQARALI MIRZA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
43	AJAY KUMAR	RAM CHAND	Fails in Paper B. Passes in Paper E. Absent in Papers A, C & D.
44	MITHLESH GURTOO	VIJAY PRAKASH GURTOO	Passes.
45	IMTIYAZ HUSSAIN	AKBAR ALI	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
46	MOHD TAQI	IBRAHIM	Fails in Papers A, B & D. Absent in Papers C & E.
47	RAKESH KUMAR KAW	BHARAT JI KAW	Passes.
48	SAHIL KOUL	SHIBAN JEE KOUL	Passes.
49	ZAFFER IQBAL CHOUDHARY	ABDUL KHALIQ CHOUDHARY	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
50	SURINDER KUMAR	MANGAT RAM	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
51	ABHISHEK ABROL	NIRMAL KUMAR ABROL	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
52	NEERAJ SINGH CHIB	NAROTAM SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
53	ATUL SHARMA	YASH PAL SHARMA	Passes.
54	RAYIES AHMAD BHAT	GH QADIR BHAT	Passes.
55	KARAMAT ALI	TASADIQ HUSSAIN	Passes.
56	MUNEER UZ ZAMAN	ABDUL GANI MIR	Passes.
57	GOWHAR QUADIR MALLA	GH QUADIR MALLA	Passes.
58	ANKITA PANDITA	ASHOK KUMAR PANDITA	Passes.
59	AKSHAY THUSOO	SHADI LAL THUSOO	Passes.
60	VISHAL BHAN	ASHOK KUMAR BHAN	Passes.
61	NEHA RAINA	SATISH RAINA	Passes.
62	SUHAIL AHMAD DAR	MOHD AKBAR DAR	Passes.
63	ANISH TIKOO	VIRENDER MOHAN TIKOO	Absent.
64	VISHAL PARIMOO	ASHOK KUMAR PARIMOO	Passes in Papers A, B & E. Absent in Papers C & D.
65	VAISHALI PANDITH	RAVI JEE PANDITH	Passes.
66	UDEY VEER ANTHAL	RAJINDER CHAND ANTHAL	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
67	NEELAM KOUL	PRIDMAN KRISHAN KOUL	Passes.
68	ANISH MISRI	ASHOK MISRI	Passes.
69	MOHAMMED NAVEED YATOO	ABDUL RASHID YATOO	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
70	AMIT PANDITA	ROSHAN LAL PANDITA	Passes.
71	URVASHI BHAT	BANSI LAL BHAT	Passes.
72	VISHANT	RAJINDER KUMAR	Passes in Papers A, B and D. Absent in Papers C & E.
73	WAJID ALI QURESHI	GHULAM SARWAR	Passes.
74	EESHAN KOUL	HARI KRISHEN KOUL	Passes.
75	ALMAS AHMAD LONE	GH AHMAD LONE	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
76	SHRUTI PANDITA	SHUBAN KRISHAN PANDITA	Passes.
77	NEHA KOUL	RAVI JI KOUL	Passes.
78	ROHIT BHAT	MUNOJI BHAT	Passes in Papers A, C, D & E. Absent in Paper B.
79	MEHRAJ U DIN KHAN	NAZIR AHMAD KHAN	Passes.
80	POOJA PANDITA	OPENDER KRISHAN PANDITA	Absent.
81	SAHIL SHARMA	RAJINDER KUMAR SHARMA	Passes.
82	SAHIL TICKOO	KULDEEP KUMAR TICKOO	Passes.
83	JEHANGIR RASHID DAR	AB RASHID DAR	Passes in Papers A, B, C & D. Did not apply for Paper E.
84	ISHAN PANDITA	RAMESH CHANDER PANDITA	Passes.
85	GULZAR AHMAD DAR	GH AHMAD DAR	Passes.
86	ZAKIR HUSSAIN	MOHD SHARIEF	Absent.
87	PERVAIZ AHMAD MALLA	KHAZIR MOHD MALLA	Passes in Papers A & D. Did not apply for rest of the papers.
88	DIMPLE WANGOO	ASHOK JI WANGOO	Passes.
89	SAJAD AHMED	BASHIR AHMED	Passes.
90	RAKESH KUMAR	RAM CHARAN KHARKA	Passes in Papers A, B & E. Fails in Paper D. Did not apply for Paper C.
91	SHUBAM RAJA KHAR	RATTAN LAL KHAR	Passes.
92	AB RAUOOF GANAI	AB RAHMAN GANAI	Passes in Papers A, B, D & E. Fails in Paper C.
93	NEHA BHAT	N L BHAT	Passes.
94	SHIVANI BHAT	MANOHAR LAL BHAT	Passes in Papers A, D & E. Fails in Papers B & C.
95	NIMBLE KOUL	VERENDER KUMAR	Passes.
96	VIVEEK BHAT	JEEVAN LAL BHAT	Passes.
97	NITIN PANDITA	MAHARAJ KRISHAN PANDITA	Passes.
98	SUDHA PANDITA	ASHOK KUMAR PANDITA	Passes.
99	RAMEES AHMAD SOFI	ABDUL GANI SOFI	Passes.
100	NUMA SHAMIM	SHAMIM AHMAD WANI	Absent.
101	AMIT BHAT	RAJ NATH BHAT	Passes in Papers B & E. Absent in Papers A, C & D.
102	ADIL MOHD PARRAY	ALI MOHD PARRAY	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
103	AMIT BARU	KAILASH RATTAN BARU	Passes in Paper A. Fails in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
104	MOHD ALTAF GANIEY	ABDUL HAMED GANIEY	Passes in Papers B & E. Fails in Paper C. Absent in Papers A & D.
105	TAWFIQ AHMAD	GH NABI MIR	Passes.
106	SHEENA BHAT	VINOD KUMAR BHAT	Passes.
107	ROCKEY KOUL	VIJAY KUMAR KOUL	Passes.
108	AKSHAY KUMAR BHAT	PREM NATH BHAT	Passes.
109	WASIM HASSAN	GHULAM HASSAN WANI	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
110	AZAD HUSSAIN	GULAM QUADIR WANI	Passes with 4 grace marks in Paper D.
111	JAWALA KOUL	SUNIL KUMAR KOUL	Absent.
112	TARUN KOUL	TRABWAN KOUL	Passes.
113	SACHIN SLATHIA	JAGDEV SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
114	DIKSHA PANDITA	RAVI JI PANDITA	Passes in Papers A, C, D & E. Fails in Paper B.
115	SRESHTI PANDITA	SATISH KUMAR PANDITA	Passes.
116	RAJAT SHARMA	HANS RAJ SHARMA	Passes.
117	SHEIKH ARBAZ HUSSAIN	ALTAF HUSSAIN	Passes.
118	RACHIT SHARMA	GANESH DASS SHARMA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
119	WASEEM AHMAD MIR	GH QADIR MIR	Passes.
120	ARANBIR SINGH	BALBIR SINGH	Absent.
121	KANISH TIKOO	MANOHAR LAL TIKOO	Passes in Papers A, B, C & E. Fails in Paper D.
122	RAHIL DHAR	KRISHAN KUMAR DHAR	Passes.
123	TANVEER AHMAD BEJARD	MUSHTAQ AHMAD BEJARD	Passes.
124	YOUNIS LATIEF	MOHD LATIEF	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
125	AKASH KOUL	RATTAN LAL KOUL	Passes in Papers B, C, D & E. Absent in Paper A.
126	SURAJ KOUL	SUNDRI LAL KOUL	Passes.
127	DANISH SUDAN	RAKESH KUMAR SHARMA	Passes.
128	ROHIT SINGH	MOHINDER SINGH JAMWAL	Passes in Papers B, C, D & E. Absent in Paper A.
129	DEEPAK SHARMA	BOODH RAJ SHARMA	Passes in Papers A, B, C & D. Did not apply for Paper E.
130	VIPIN BHAT	LATE DRAV JI BHAT	Passes.
131	SHUBAM PANDITA	RAMESH KUMAR	Passes.
132	MOHD QASIM	NOOR HUSSAIN	Passes.
133	ANKIT DHAR	K N DHAR	Fails in Papers A & B. Absent in Papers C, D & E.
134	VIVEK AMBARDAR	BANSI LAL AMBARDAR	Passes.
135	PREETI DEODAS BORKAR	DEODAS BORKAR	Passes with 3 grace marks in Paper D.
136	SHEIKH FIRDOUS AFZAL	SHEIKH MOHAMMAD AFZAL	Fails in Paper A. Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
137	SANJEEV LALHOTRA	ASHWANI KUMAR	Passes in Papers A, C & E. Absent in Papers B & D.
138	MOHD ASHRAF BHAT	GH MOHD BHAT	Fails in Papers A & B. Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
139	ROHIL JAMWAL	SHATRUGHAN JAMWAL	Passes.
140	RAMEEZ MOHD	SULTAN MOHD	Passes.
141	PRITPAL SINGH	BHAJAN SINGH	Passes.
142	SHUBHAM BAKAYA	ASHWANI KUMAR BAKAYA	Passes.
143	RIYAZ AHMAD SHAH	ABDUL AHAD SHAH	Passes in Papers A & B. Absent in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
144	WASIM GULL	GH MOHAMMAD BADROO	Passes in Papers B & D. Did not apply for rest of the papers.
145	MUZZAMIL AHMAD THOKUR	ABDUL AHAD THOKUR	Passes in Papers A, B & D. Did not apply for rest of the papers.
146	QAISER HASSAN	GH HASSAN ITOO	Passes in Papers A, B & D. Did not apply for rest of the papers.
147	SURAJ DHAR	PUSHKAR NATH DHAR	Passes with 7 grace marks in Paper D.
148	SHAYAN JI SALEEM	SALEEM AHMED QURESHI	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
149	DEEPAK SINGH	RANJIT SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
150	WANI NASIR AHMAD	WANI MOHD AMIN	Passes.
151	MAJID MAJEED KHANDAY	ABDUL MAJEED KHANDAY	Passes.
152	VERAJ GAWRO SINGH	PHILIAL SINGH	Passes.
153	AJEET KUMAR	KRISHAN LAL	Passes in Papers A & B. Fails in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
154	VERSHA PANDITA	MANOJ KUMAR PANDITA	Passes.
155	VISHAL PANDITA	MANOJ KUMAR PANDITA	Passes.
156	AMAN SHARMA	SUNIL SHARMA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
157	JATINDERPAL SINGH	JAGJEET SINGH	Passes.
158	RAKOO GANJOO	RAKESH GANJOO	Passes.
159	JARRY RAINA	ASHOK RAINA	Passes.
160	CH TALIB HUSSAIN	CH NOOR AHMED	Passes with 8 grace marks in Paper B.
161	SIDHANT SUDAN	JOGINDER KUMAR SUDAN	Passes.
162	SARTHAK SAS	SATISH KUMAR SAS	Passes.
163	BUSHRA BASHIR	BASHIR AHMAD MIR	Passes in Papers A, B & D. Absent in Papers C & E.
164	SAHIL KOUL	VIR JEE	Passes.
165	MOHAMMAD YASIR MIR	MOHAMMAD SADIQ MIR	Passes in Papers B, C, D & E. Did not apply for Paper A.
166	SHISHANK GANJOO	SHANTI SAROOP GANJOO	Passes with 5 grace marks in Paper D.
167	AUSIF BASHIR DAR	BASHIR AHMAD DAR	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
168	AAFAQ AHMAD MALIK	AB RASHID MALIK	Passes.
169	KHAN ALTAF HUSSAIN	MOHD AKRAM KHAN	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
170	NISSAR AHMAD BEIGH	JALAL UD DIN BEIGH	Passes.
171	YOUNIS AHMAD DAR	BASHIR AHMAD DAR	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
172	ZAKIR FAROOQ SHAH	FAROOQ AHMAD SHAH	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
173	SARMADH NABI	GHULAM NABI BHAT	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
174	DAANISH SHARMA	RAVINDER KUMAR SHARMA	Passes in Papers C, D & E. Did not apply for rest of the papers.
175	RUCHI PANDITA	RAVI JI PANDITA	Passes.
176	ASHAQ HUSSAIN SHEIKH	GH NABI SHEIKH	Passes.
177	BALBINDER SINGH JAMWAL	KRISHAN SINGH JAMWAL	Fails in Papers B, C & D. Passes in Paper E. Did not apply for Paper A.
178	VIVEK PANDITA	VEER JI PANDITA	Passes.
179	YATTENDER SURMAL	PARDEEP KUMAR SURMAL	Passes.
180	AQUIB RASHID BATT	ABDUL RASHID BATT	Passes.
181	NEHA ANAND	SUBASH ANAND	Passes.
182	PRIYANKA PANDITA	SATISH KUMAR PANDITA	Passes in Papers B, C & E. Absent in Papers A & D.
183	NITIN RAINA	H L RAINA	Passes.
184	RUCHI GUPTA	SHAM LAL	Passes.
185	MANPREET KOUR	DEVINDER SINGH	Passes.
186	DIKSHA BHAT	VINOD KUMAR BHAT	Absent.
187	ADIL AKHOON	FAROOQ AHMED	Passes with 2 grace marks in Paper D.
188	SUNNY BHAT	SANJAY KUMAR BHAT	Passes.
189	AAMIR SHAFI JAHARA	MOHD SHAFI CHOWDHARY JAHARA	Passes.
190	PEERZADA FAIQ	PEERZADA ISHTIYAQ AHMAD	Passes.
191	AATIRA JEELANI	GHULAM JEELANI DALAL	Passes with 7 grace marks in Paper B.
192	SHALLY RAINA	SHADI LAL RAINA	Passes in Papers B, D & E. Absent in Papers A & C.
193	RACHNA BHAT	RATTAN LAL BHAT	Passes in Papers B, D & E. Absent in Papers A & C.
194	SUHAIL AHMAD SOFI	ABDUL AHAD SOFI	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
195	SANJEEV KUMAR	KULWANT RAJ	Passes.
196	NIKHIL PANDITA	MAHARAJ KRISHAN PANDITA	Passes.
197	YASSER AKBAR	MOHAMMAD AKBAR	Passes in Papers C, D & E. Absent in Papers A & B.
198	KEWAL KRISHAN BHAT	SURINDER BHAT	Passes.
199	IRSHAD AHMAD WANI	NAZIR AHMAD WANI	Passes.
200	SAJAD HUSSAIN BALDAVE	AB SALAM BALDAVE	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
201	UMMER HAYAT HURRA	BASHIR AHMAD HURRA	Passes.
202	RAJESH SINGH	SUBASH SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
203	RAHUL AGUSTAM	KAKU RAM	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
204	RESHAB NIJHON	ASHOK NIJHON	Passes.
205	SANDEEP SINGH	VIR SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
206	AIJAZ AHMAD SHEIKH	AB AHAD SHEIKH	Passes in Papers A & D. Fails in Papers B & C. Absent in Paper E.
207	ALI MOHD KHAN	FEROZE AHMAD KHAN	Passes with 10 grace marks in Paper B.
208	ARIF MURTAZA	MOHD SHAFI	Fails in Paper B. Passes in Papers C, D & E. Did not apply for Paper A.
209	APARNA BAKSHI	J K BAKSHI	Absent.
210	NADEEM MAKHDOOMI	ASSAD ULLAH MAKHDOOMI	Passes in Paper A. Absent in Papers B, C, D & E.
211	MEHBOOB ALAM	SARDAR MOHD	Passes with 2 grace marks in Paper D.
212	RIYA KHADE	MOHAN LAL KHADE	Passes.
213	AKSHAY KOUL	CHAND JI KOUL	Passes.
214	ASHISH KOUL	GIRDHARI LAL KOUL	Passes.
215	GULZAR AHMED	SH QAMAR DIN	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
216	POOJA PANDITA	ASHOK KUMAR PANDITA	Passes.
217	RAJ MARTAND DOGRA	BODH RAJ DOGRA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
218	SAMPURAN BAGATI	PURAN KUMAR BAGATI	Passes.
219	ROHINI KAUL	PRAN KISHORE KAUL	Passes in Papers B & D. Absent in Papers A, C & E.
220	ANIL KAUL	MAHARAJ KRISHAN KAUL	Passes.
221	SUSHMITA DHAR	SOOM NATH DHAR	Passes.
222	ADNAN AKBAR MIR	MOHAMMAD AKBAR MIR	Passes.
223	TAJAMUL YOUSUF PARRY	MOHD YOUSUF PARRY	Passes.
224	ANCHAL PESHIN	AVTAR KRISHEN PESHIN	Passes.
225	RAJESH SINGH	BALWAN SINGH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
226	MOHD AKRAM GANIE	MOHD RAMZAN GANIE	Fails in Paper B. Absent in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
227	POOJA LANGEH	PAYAR SINGH LANGEH	Absent.
228	ABHISHEK PANDIT	DALIP PANDIT	Passes in Papers B, C & E. Absent in Papers A & D.
229	RAJESH SINGH	MUNSHI RAM BATLA	Absent in Papers A, B, C & E. Did not apply for Paper D.
230	MANIK KOUL	MAHARAJ KRISHAN KOUL	Passes.
231	SANJEEV KUMAR SAKOLIA	SAMPURAN CHAND	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
232	AJAY JAMWAL	NARINDER SINGH JAMWAL	Passes with 10 grace marks in Paper A.
233	NARESH SINGH	PREM CHAND	Fails in Papers A & B. Passes in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
234	RISHABH KOUL	INDER KRISHAN KOUL	Passes.
235	ANIKA MANKOTIA	KRISHAN SINGH	Passes.
236	GOUSIA RASHID	AB RASHID KHAN	Passes in Paper B. Absent in Papers A, C, D & E.
237	PANKAJ DAMATHIA	FAQUIR CHAND	Fails in Paper A. Passes in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
238	AVINASH DOGRA	RAM PAL DOGRA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
239	LIAQUAT ALI	REHMAT ALI	Passes.
240	IRSHAD AHMAD WANI	MOHD YOUSUF WANI	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
241	PUNEET CHRUNGOO	RAJINDER CHRUNGOO	Passes in Paper A. Absent in Papers B, C, D & E.
242	NEETU KUMARI	DWARIKA NATH BHAT	Passes in Papers A, B, C & D. Absent in Paper E.
243	SAKSHI KOUL	K L KOUL	Passes.
244	MANSI BHAT	BUSHAN LAL BHAT	Passes in Papers A, C & E. Fails in Papers B & D.
245	VISHAL RAINA	MAKHAN LAL RAINA	Fails in Paper A. Passes in Papers B, C, D & E.
246	SABIYA ISHAQ	MOHAMMAD ISHAQ MALIK	Passes in Papers B & C. Absent in Papers A, D & E.
247	AAMIR BASHIR	BASHIR AHMAD BABA	Passes with 7 grace marks in Paper B.
248	BHAT SUHEEL AZAM	ABDUL RASHID BHAT	Passes.
249	SHAIFTA NISAR SHAH	NISAR AHMAD SHAH	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
250	DEEPAK SADOTRA	BRAHM DEV SADOTRA	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
251	KOMAL PANDITA	JAI KRISHAN PANDITA	Absent.
252	ANURAG SHARMA	RAKESH KUMAR SHARMA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
253	ANIL PARIHAR	BIPIN LAL	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
254	JOGINDER KUMAR	VIRINDER KUMAR	Fails in Papers A & C. Passes in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
255	SANDEEP KUMAR RANA	LT KEWAL KRISHAN	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
256	ARTI KHAJURIA	DAWARKA NATH	Absent in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
257	YASAR ARFAT	GHULAM RASOOL	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
258	JUGAL KISHORE	SH PRITAM RAJ	Fails in Papers A, B, C & D. Did not apply for Paper E.
259	HARMINDER SINGH	JANAK SINGH	Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
260	KANWAL JEET SHAN	PIYARE LAL SHAN	Fails in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
261	AB GANI KHAN	AB GAFFAR KHAN	Fails in Papers A & B. Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
262	GHARU RAM	SH LAFFA RAM	Passes in Paper A. Fails in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
263	SUKRIT GORKA	DEVI DASS GORKA	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
264	AMAN CHOUDHARY	ASHOK KUMAR CHOUDHARY	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
265	DIMPLE BHARTI	JIA LAL	Passes with 8 grace marks in Paper D.
266	SHAH JAHAN AHMAD BHAT	ZAHOOR AHMAD BHAT	Passes in Papers A, B & D. Did not apply for rest of the papers.
267	HILAL AHMAD LONE	NISAR AHMAD LONE	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
268	ANISH MAHAJAN	RAMAN MAHAJAN	Passes.
269	SHUBHAM SHARMA	UMA SHANKAR SHARMA	Passes in Papers B, C, D & E. Absent in Paper A.
270	PARAMVEER SINGH	PRITHIPAL SINGH	Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
271	NASEER AHMED	SARDAR ALI	Fails in Papers A & D. Passes in Paper E. Did not apply for rest of the papers.
272	FAROOQ AHMAD GANIE	AB RAHMAN GANIE	Passes.
273	NASIB SINGH	KANWAL SINGH	Absent.
274	MOHD FAROOQ	HASSAN MOHD	Absent in Papers A, C & D. Did not apply for rest of the papers.
275	RAJESH KUMAR	ONKAR NATH	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
276	MAMTA RANI	SHANKAR DASS	Absent.
277	JAGANDEEP SINGH	MANMOHAN SINGH	Passes in Papers A, D & E. Did not apply for rest of the papers.
278	MOHAMMAD SALIM	MOHAMMAD SHARIEF	Passes in Papers A & E. Did not apply for rest of the papers.
279	ASHWANI SHARMA	VED RAJ	Absent.
280	VISHALI SHARMA	ASHOK RAJ SHARMA	Passes.
281	MOHD SHAFFI HAJAM	ABDUL RASHID	Passes.
282	SHOWKET AHMAD BHAT	ABDUL RAHIM BHAT	Passes in Papers B, C & E. Absent in Paper A. Did not apply for Paper D.
283	SHABIR AHMAD DAR	GH MOHI UD DIN DAR	Passes.
284	ANIL KUMAR	LABHA RAM	Passes in Papers B & E. Absent in Papers A, C & D.
285	NEELAM SINGH	RANJEET SINGH	Passes.
286	NAVDEEP BHATYAL	AMED SINGH BHATYAL	Passes in Papers B & E. Absent in Papers A, C & D.
287	ADITYA RAINA	SANJAY RAINA	Passes in Papers A & C. Did not apply for rest of the papers.
288	SHIVANGI GUPTA	PARSHOTAM KUMAR GUPTA	Passes.
289	NAVEED AHMED AHANGER	MOHD ISMAIL AHANGER	Passes.
290	SAHIL JOHAR	SUBASH CHANDER	Absent.
291	BARKAT HUSSAIN	ASDULLAH	Absent.
292	SH ROHIT SHARMA	SH CHUNI LAL SHARMA	Passes in Papers A & D. Did not apply for rest of the papers.
293	SAKSHI SHARMA	RAMESH KUMAR SHARMA	Passes.
294	RAGHUNANDAN MISHRA	SHRI INDER KUMAR MISHRA	Fails in Papers A, C & D. Passes in Paper E. Did not apply for Paper B.
295	ABHISHEK TICKOO	LATE SH KAMAL JEE TICKOO	Passes.
296	MANPREET SINGH	BOPINDER SINGH	Passes in Papers B, C, D & E. Absent in Paper A.
297	SHOAIB UL ISLAM	AB AZIZ DAR	Passes in Papers A, C & E. Fails in Paper B. Did not apply for Paper D.
298	AKHILESHWAR JASROTIA	RAVINDER SINGH JASROTIA	Absent.
299	GH AHMAD MIR	JALAL UD DIN MIR	Fails in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
300	AMIR ZAMAN	MOHD ZAMAN	Passes.
301	SAHIL CHOWDHARY	FAQUIR HUSSAIN	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
302	MUNEEB UR REHMAN ALAIE	DAWOOD AHMAD ALAIE	Passes in Paper A. Fails in Paper B. Did not apply for rest of the papers.
303	RAVI KUMAR	DEV RAJ	Passes in Paper A. Did not apply for rest of the papers.
304	ASHWANI KUMAR	RAMESH CHANDER	Passes in Papers C & E. Fails in Paper D. Did not apply for rest of the papers.
305	MUBASHIR FAROOQ	FAROOQ AHMAD DAR	Passes in Papers A, B & C. Did not apply for rest of the papers.
306	AJAY KUMAR	RATTAN LAL	Passes in Papers A & B. Did not apply for rest of the papers.
307	NIDA YOUSUF	MOHD YOUSUF	Absent.
308	MOHIT PANDITA	MAHARAJ KRISHAN PANDITA	Passes in Papers B & E. Absent in Papers A, C & D.
309	SUNJAM BAKSHI	SHAM BAKSHI	Passes in Paper E. Absent in Papers A, B, C & D.
310	KHEM RAJ	ATTRU RAM	Fails in Papers A, B & C. Passes in Paper E. Absent in Paper D.
311	MUSHTAQ AHMAD BHAT	MOHD ISSAQ BHAT	Passes in Papers A & E. Fails in Papers B, C & D.
312	RITIKESH SHARMA	SUBASH CHANDER SHARMA	Passes.
313	KARANJIT CHAJGOTRA	KISHORI LAL	Absent.
314	ASHISH BRUNO KHOKHER	SAMSON KHOKHER	Fails in Paper A. Passes in Paper E. Absent in Papers B, C & D.

E&OE

(Sachin Jamwal) JKAS
Controller of Examinations,
J&K Public Service Commission.

DIPK-11031/25,
Dated: 17/02/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar

(www.jkssb.nic.in)

Subject: Provisional Selection List for the post of Printing Down Operator, Divisional Cadre Kashmir under Item No. 174 advertised vide Advertisement Notification No. 05 of 2020 dated 24.12.2020 of ARI & Trainings Department.

NOTIFICATION

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board, vide Indent No. ARI/SP/14/2014 Dated 29.09.2020 followed by Letter dated: 15.12.2020 among other posts, received the requisition for making direct recruitment to the 01 post of Printing Down Operator as per the following breakup:

S. No.	Item No.	Name of the post	Cadre	OM	SC	ST	OSC	ALC/ IB	RBA	PSP	EWS	Total
1.	174	Printing Down Operator	Div. Kashmir	1	0	0	0	0	0	0	0	1

Whereas, as per the Indent/Advertisement Notification, the prescribed qualification for the post is/was as follows:

"Diploma in Printing Technoiogyfrom recognizedInstitute"

Further, ARI & Trainings Department vide Letter No. ARI/SP/14/2014 dated: 13.12.2021 clarified the prescribed qualification for the aforementioned post as:-

"Matric with three years Diploma in Printing Technology from AICTE approved Institute"

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) advertised the aforesaid post among other posts of ARI & Training Department vide Advertisement Notification No. 05 of 2020 dated 24.12.2020 and the cut-off date, i.e., the last date for applying for the aforementioned posts and for determining the eligibility/academic qualification and validity of category certificates and other such documents of the candidates which may be required as per Indent was 27.02.2021; and

Whereas, the Jammu & Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted written examination for the above mentioned post on 15.06.2025; and

Whereas, the JKSSB, vide Notification No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/23/2025-03 (7699962) dated: 04-08-2025, issued the result/Score Sheet of the candidates who appeared in the OMR Based Written Examination held on 15.06.2025 for the said post. Thereafter, schedule for Documents Verification (D.V.) of the Candidates falling under the consideration zone was notified vide Notification No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/23/2025-03 (7699962) dated: 24-09-2025 and Supplementary Document Verification (D.V.) vide No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/23/2025- 03 (7699962) dated 07.10.2025; and

Whereas, the Selection Committee for preparing the selection to the aforementioned post was constituted vide Order No.01-SSB of 2026 dated 01.01.2026; and

Whereas, the provisional selection list for the aforementioned post prepared as per the merit/eligibility of the candidates and having regard to the extant rules /regulations was placed before the Board in its 338th Meeting held on 13.02.2026, which, after deliberations and consideration of the matter, approved its notification.

Now, therefore, the Provisional Selection List for the above-mentioned post of Printing Down Operator, Divisional Cadre Kashmir under Item No. 174 advertised vide Advertisement Notification No. 05 of 2020 dated 24.12.2020 of ARI &Trainings Department is hereby notified as per Annexure-A to this Notification. It is further notified that:

(i) This Provisional Selection List shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in any competent court of law.

(ii) This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, if any, involving candidate(s), figuring in this Provisional Selection List.

(iii) This is a Provisional List and shall be subject to the change(s) as per the objections as may be received against it and mere figuring in it shall not confer any right to selection, which shall be finalized after examination of the objections based on merit.

(iv) In case any candidate/s is(are) aggrieved with this Provisional Selection List or intend(s) to furnish any document/clarification regarding his/her withheld candidature, he/she may represent through the email address usselection-jkssb@jk.gov.in within Ten (10) days from the date of this Notification, beyond which no representations whatsoever shall be entertained. The representations in this regard shall necessarily include complete details of the candidate including Name, Address, Roll Number and an active Contact Number.

Anneure-A

Provisional Selection List for the post of Printing Down Operator, ARI & Trainings Department, Division Cadre Kashmir, Advertised vide Notification No. 05 of 2020 dated 24.12.2020, Item No. 174.

S.No.	D.V. S.No.	Application No.	Roll No.	Candidate Name	Father Name	DOB	Category	TOTAL	Selection Category	Address	Qualification	Year of Passing	Name of Institute/ University	Remarks/Deficiency
Slection List under Open Merit														
1	1-KMR	11129	2020021	ISHTIYAQ AHMAD WANI	ABDUL AZIZ WANI	06-11-1995	OM	28.000	OM	H.No. 249, Wani Mohalla, Yangoora, Lar, Ganderbal,	Diploma in Printing Technology	2020	Board of Technical Education, U.P. Lucknow	RWH, subject to clarification regarding variation in Father's name in documents.
Waiting List under Open Merit														
No eligible candidate found.														

Sd/- Atul Kumar (JKAS) Secretary
J&K, Services Selection Board

DIPK-11018/25
Dated: 17/02/2026

مصنوعی ذہانت کا استعمال 'پانچویں صنعتی انقلاب' کا اظہار: اشونی ویشنو

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی)
اطلاعات ونشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (میٹی) کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے منگل کو کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال "پانچویں صنعتی انقلاب" کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں معیشت اور معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026' کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا، "تقریباً ہر شعبے میں اے آئی کا استعمال کیا جارہا ہے اور یہ پانچویں صنعتی انقلاب کی نمائندگی کرتا ہے، جو معیشت اور معاشرے کے ہر پہلو پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" انہوں نے کہا، "ہم نے انقلابی اقدامات کا مشاہدہ کیا ہے، خاص طور پر حفظان صحت میں جہاں اے آئی خدمات کو زیادہ سستا بنا سکتی ہے اور تعلیم میں جہاں سیکھنے کے عمل کو ہر طالب علم کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔ یہ مثالیں ان وسیع امکانات کو ظاہر کرتی ہیں جو اے آئی مختلف شعبوں میں پیش کرتی ہے۔" انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے مصروف شیڈول پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا، "تمام اعلیٰ ایگزیکٹوز موجود ہیں اور تقریباً ہیں سیشنز میں حصہ لے رہے ہیں، جس سے عالمی اے آئی لیڈرز کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔" وزیر موصوف نے کہا کہ انسانی تخلیقی صلاحیت ایک ایسی چیز ہے جس کی قدر اور حفاظت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی تخلیقی صلاحیتوں کے تحفظ کے لیے ہم جو نظام بناتے ہیں وہ اس کی اہمیت کم کرنے والے نہیں ہیں بلکہ اس کے تکمیلی ہونے چاہئیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا، "ہمیں ٹیکنولوجیکل حل تلاش کرنے ہوں گے۔ ایسے حل جو قوانین پر نظر رکھیں اور ساتھ ہی اے آئی ماڈلز اور ان کے نفاذ کے طریقے میں تکنیکی حفاظتی حصار اور توازن پیدا کرنے والی تکنیکی خصوصیات پر بھی توجہ دیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے عالمی سطح پر اٹھانا پڑے گا اور اس کے لیے مختلف ممالک کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی۔" اس سے قبل ایک پینل مباحثے میں بات کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا تھا کہ اے آئی کی قیادت میں مہارتوں میں اضافہ عالمی میڈیا انڈسٹری کے لیے مستقبل کی ضروریات کے مطابق ٹیلنٹ تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'کری ایٹ ان انڈیا' مشن اورنج اکانومی کو مضبوط کرے گا، ہندوستان کو دنیا کے پسندیدہ تخلیقی مرکز کے طور پر قائم کرے گا اور اگلے 25 سال کی ترقی کو رفتار دے گا۔ دہلی میں منعقد ہونے والی اس پہلی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں 20 سے زائد سربراہان مملکت، 60 وزراء اور 500 عالمی اے آئی لیڈرز شریک ہیں۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ ایکسپو میں 30 ممالک کے 300 سے زائد نمائش کار 10 پویلینز میں اپنی مصنوعات اور حل پیش کر رہے ہیں۔

بھارت اور آئرلینڈ نے ٹیلی کام اور ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز میں تعاون بڑھانے پر غور کیا

نئی دہلی17 / فروری (ایم این این)
مرکزی وزیر برائے مواصلات جناب جیوترادتیہ سندھیا کی قیادت میں ایک بھارتی وفد نے آج سنچار بھون نئی دہلی میں آئرلینڈ کے وزیر برائے عوامی اخراجات، انفراسٹرکچر، پبلک سروس ریفارم جیک چیمبرز سے ملاقات کی۔ ہندوستانی وفد میں شری جیوترادتیہ ایم سندھیا، مرکزی وزیر برائے مواصلات اور شمال مشرقی علاقہ شری امیت اگروال، سیکریٹری، ٹیلی کام محکمہ؛ اور ڈی او ٹی کے دیگر سینئر حکام شامل تھے۔ آئرش وفد میں مسٹر جیک چیمبرز، وزیر برائے عوامی اخراجات، انفراسٹرکچر، پبلک سروس ریفارم، اور ڈیجیٹلائزیشن، مسٹر کیون کیلی، ہندوستان میں آئرلینڈ کے سفیر؛ اور آئرلینڈ کے دیگر سینئر حکام شامل تھے۔ ملاقات میں ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ریگولیٹری تعاون میں تعاون کو گہرا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور دوستانہ تعلقات کی تصدیق ہوئی۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان کے پیمانے اور تیزی سے تعیناتی کی صلاحیتوں، آئرلینڈ کے تحقیق پر مبنی اختراعی ماحولیاتی نظام، اور یورپی یونین سے منسلک ریگولیٹری فن تعمیر کے درمیان مضبوط تکمیلات کو تسلیم کیا۔ ڈی او ٹی اور آئرلینڈ کے کمیشن برائے کمیونیکیشنز ریگولیشن کے درمیان تشکیل شدہ تعاون کے امکانات پر زور دیا گیا، جس کی حمایت اکیڈمیا، اسٹارٹ اپس، اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز نے کی ہے۔ عزت مآب وزیر سندھیا نے اس بات پر زور دیا، متحرک، اختراع پر مبنی جمہوریتوں کے طور پر، ہندوستان اور آئرلینڈ دونوں میں کوانٹم کمیونیکیشن، AI، ریگولیٹری اختراع، اور دیہی براڈ بینڈ خدمات میں تعاون کرنے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ ہم ہندوستان کی امیدواری کے لیے آئرلینڈ کی حمایت کے بھی منتظر ہیں، تاکہ ہم بین الاقوامی سطح پر ایک مضبوط رابطہ قائم کر سکیں۔ عزت مآب وزیر نے 2014 سے ہندوستان کے آئی سی ٹی تبدیلی کے سفر کے بارے میں آئرش فریق کو آگاہ کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان آج دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں 23.1 بلین ٹیلی کام صارفین اور تقریباً ایک ارب انٹرنیٹ صارفین ہیں۔ 5G کوریج تقریباً 9.99% اضلاع تک پھیلی ہوئی ہے، جس میں ڈیٹا ٹیرف کی مدد سے اوسطاً 10.0 فی امریکی ڈالر جی بی ہے، جو ٹیکنالوجی کو وسیع پیمانے پر قابل رسائی اور سستی بناتا ہے۔

بھارت اور ناروے نے اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی17 / فروری (ایم این این)
مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اوسلو میں ناروے کے وزیر خزانہ جینز سٹولٹن برگ کے ساتھ میٹنگ کی اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (TEPA) سے فائدہ اٹھانے پر اتفاق کیا، خاص طور پر بلیو اکانومی، گرین اکانومی، اور خودمختار دولت کے ذریعے سرمایہ کاری۔ منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، وزارت خزانہ نے کہا، مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور محترمہ نرملا سیتارمن نے آج ناروے کے وزیر خزانہ مسٹر جینز سٹولٹنبرگ سے اوسلو، ناروے میں ملاقات کی۔ مسٹر سٹولٹن نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی سرمایہ کاری اور ترقی کے بہت سے مواقع فراہم کرتی ہے۔ ملاقات کے دوران، دونوں رہنماؤں نے قابل تجدید توانائی، خاص طور پر شمسی توانائی، نایاب زمین کی پروسیسنگ، اور کاربن کی گرفت اور ذخیرہ سمیت اہم شعبوں میں تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے ابھرتے ہوئے اور پائیدار شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (TEPA) سے فائدہ اٹھانے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا۔ توجہ کے شعبوں میں نیلی معیشت شامل ہے، جو سمندر پر مبنی صنعتوں سے متعلق ہے، اور سبز معیشت، جو ماحولیاتی طور پر پائیدار ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے اقتصادی تعلقات کو مزید فروغ دینے کے لیے خودمختار دولت فنڈز اور پنشن فنڈز کے ذریعے سرمایہ کاری بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ جینز اسٹولٹن برگ نے سیتارمن کو یہ بھی بتایا کہ ناروے سال کے آخر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کا منتظر ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ ہندوستان اور ناروے کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط اور وسعت دے گا۔ اپنے دورے کے ایک حصے کے طور پر، سیتارمن نے ناروے کی پارلیمنٹ کے اہم ارکان سے بھی بات چیت کی، جن میں مالیاتی کمیٹی کے سربراہ توواموفلاگ، ای ایف ٹی اے کمیٹی کے نائب سربراہ ٹرین لیز سنڈنس اور نارویجن پارلیمنٹ میں ہندوستان–نارویجن فرینڈشپ گروپ کے سربراہ ہمانشو گلاٹی شامل ہیں۔ بات چیت کے دوران، دونوں فریقوں نے باہمی سرمایہ کاری اور تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان اور ناروے کے درمیان تعاون کو اہمیت حاصل ہوئی ہے، خاص طور پر ہندوستان–ای ایف ٹی اے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری معاہدہ (ٹیپا) کے تناظر میں۔ پارلیمانی اراکین نے وزیر اعظم نریندر مودی کے آئندہ دورہ ناروے کا خیر مقدم کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس سے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

دہلی میں وائس ایڈمرل کے کے نیر یادگاری لیکچر 2026 کا انعقاد

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی)
نئی دہلی میں وائس ایڈمرل کے کے نیر یادگاری لیکچر 2026 کا انعقاد عمل میں آیا، جو نیشنل میری ٹائم فاؤنڈیشن (این ایم ایف) کے 21ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقد ہوا۔ یہ سالانہ لیکچر وائس ایڈمرل کے کے نیر کی دائمی خدمات اور فکری وراثت کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے، جن کی دانشمندانہ بصیرت اور اسٹریٹجک دوراندیشی نے این ایم ایف کو ہندستان کے ممتاز بحری فکری اور پالیسی ادارے کے طور پر مستحکم کیا۔ وائس ایڈمرل نیر نہ صرف ایک ممتاز بحری افسر تھے بلکہ ایک وژنری اسٹریٹجک مفکر بھی تھے۔ انہوں نے ہندستان میں طویل عرصے سے جاری بحری غفلت کے تدارک اور قومی سطح پر بحری شعور کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ این ایم ایف کے بانی چیئرمین کی حیثیت سے اور وویکانند انٹرنیشنل فاؤنڈیشن (وی آئی ایف) کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے، ان کی خدمات آج بھی ہندستان کے بحری اور تزویراتی وژن کی تشکیل میں رہنمائی فراہم کر رہی ہیں۔ تقریب کا آغاز این ایم ایف کے چیئرمین اور سابق سربراہ بحریہ ایڈمرل کرم بیر سنگھ کے افتتاحی کلمات سے 16 فروری 2026 کو ہوا۔ بعد ازاں چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کلیدی خطاب کیا، جس میں انہوں نے وائس ایڈمرل نیر کی میراث اور ہندستان کی ترقی میں بحری شعور کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے اس بات پر زور دیا کہ این ایم ایف ہندستان کا صفِ اول کا بحری تھنک ٹینک ہے، جو قومی سلامتی اور معاشی ترقی سے متعلق اہم امور پر تحقیق، علمی مکالمہ اور پالیسی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اپنی تحقیقی سرگرمیوں، اشاعتوں اور پالیسی سطح کی مشاورت کے ذریعے ادارہ قومی امنگوں کے مطابق ہندستان کے بحری مستقبل کی تشکیل میں موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ چیف آف نیول اسٹاف نے بھارتی بحریہ کی دوہری ذمہ داریوں، نگہبانی (موجودہ سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنا) اور سرپرستی (مستقبل کے اسٹریٹجک تقاضوں کی تیاری)، کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بحر ہند و بحرالکاہل خطے میں ایک اہم سیکورٹی فراہم کنندہ کے طور پر ہندستانی بحریہ کی بڑھتی ہوئی پہچان اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ آئندہ انٹرنیشنل فلیٹ ریویو میں 70 سے زائد ممالک شرکت کریں گے۔ ان میں سے کئی ممالک 13ویں کثیر ملکی بحری مشق ملان اور انڈین اوشین نیول سمپوزیم (آئی او این ایس) کے سربراہان کے 9ویں کانکلیو میں بھی شریک ہوں گے، جس کے دوران ہندستان اس تنظیم کی چیئرمین شپ سنبھالے گا۔ وائس ایڈمرل کے کے نیر یادگاری لیکچر 2026: "زندگی بھر کی خدمت کو سلام" یادگاری لیکچر 2026 میں کلیدی خطاب این آر نارائن مورتی، بانی، انفوسس نے کیا۔ ان کا موضوع "زندگی بھر کی خدمت کو سلام" تھا۔ ٹیکنالوجی اور کاروباری قیادت کے ساتھ ساتھ اخلاقی انٹرپرینیورشپ کے لیے عالمی سطح پر معروف مسٹر مورتی نے اپنے خطاب میں ہندستان کی بحری طاقت اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی قومی خواہش کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی تقدیر سمندروں سے جدا نہیں اور ہندستان بحریہ محض ساحلی دفاع تک محدود نہیں بلکہ قومی سلامتی کی ضامن، بحری تجارت کی محافظ اور ہندستان کے عالمی عزائم کی تقویت کا ذریعہ ہے۔

ہندوستانیوں کے لیے برازیل کا 10 سالہ ویزا

نئی دہلی17 / فروری (ایم این این)
فروری 2026 میں برازیل کے صدر لوئیز اناسیولولا داسلوا کا نئی دہلی کا سرکاری دورہ ہندوستانی شہریوں کے لیے 10 سالہ سیاحتی ویزا کے اعلان پر اختتام پذیر ہونے کی امید ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان سفر میں نمایاں طور پر آسانی ہوگی۔ اس تاریخی ویزا پالیسی کا مقصد بیوروکریٹک رکاوٹوں کو ختم کرنا ہے، ثقافتی تبادلے، سیاحت اور تجارت کو فروغ دینا، ایک دہائی کے دوران متعدد داخلوں کی اجازت دے کر، بھارت کے امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ کیے گئے انتظامات کی عکاسی کرتا ہے۔ سیاحت سے آگے، صدر لولا کا دورہ ہندوستان کے E20 پہل کے مطابق قابل تجدید توانائی، خاص طور پر ایتھنول کی پیداوار اور پائیدار ہوابازی کے ایندھن پر متوقع کلیدی بات چیت کے ساتھ، اسٹریٹجک جنوب-جنوب تعاون پر مرکوز ہے۔ دفاع اور خلائی تعاون بھی ایجنڈے میں اعلیٰ ہے، برازیل اور ہندوستان دونوں مشترکہ منصوبوں کے ذریعے مغربی فوجی ہارڈ ویئر پر انحصار کم کر کے اپنی خودمختاری کو بڑھانا چاہتے ہیں۔ غذائی تحفظ کو یقینی بنانا ایک اور ترجیح ہے۔

بھارت رنگ مہوتسو 2026: سرینگر میں بچوں کے ڈراموں کی شاندار پیشکش

این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر کے زیر اہتمام دو ورکشاپ ڈرامے پیش

نیشنل سکول آف ڈراما کے تھیٹر ان ایجوکیشن (TIE) سینٹر سرینگر کی جانب سے 25ویں ایڈیشن بھارت رنگ مہوتسو (BRM) 2026 کے سلسلے میں بچوں کے تھیٹر ورکشاپ کے تحت دو ڈراموں کی کامیاب پیشکش عمل میں آئی۔ یہ عالمی سطح کا عظیم الشان تھیٹر میلہ ملک بھر میں منعقد کیا جارہا ہے اور سرینگر میں اس کا انعقاد این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر کے زیر اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر دو مختلف عمر کے گروپس (8 تا 12 سال اور 12 تا 16 سال) کے بچوں نے ڈرامے "قصہ کالا پہاڑ کا" اور "وائی ووف" این ایس ڈی ٹی آئی تھیٹر اسٹوڈیو، کلچرل اکیڈمی کیمپس، لال منڈی سرینگر میں پیش کیے۔ افتتاحی سیشن کے دوران بھارت رنگ مہوتسو کا ترانہ بجایا گیا جس نے پورے اسٹوڈیو کو ایک پُروقار اور پُرجوش فضا سے معطر کر دیا۔ استقبالیہ خطبے میں کوآرڈینیٹر این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر سرینگر گلزار گنائی نے کہا کہ یہ تیسری مرتبہ ہے کہ سرینگر میں بھارت رنگ مہوتسو کا انعقاد کیا جارہا ہے، جو اس سال اپنے 25 سال مکمل ہونے کی خوشی منا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر نہ صرف تعلیم کا موثر ذریعہ ہے بلکہ سماجی بیداری، تخلیقی اظہار اور کمیونٹی کو جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان ورکشاپس کا مقصد بچوں کو پیشہ ور اداکار بنانا نہیں بلکہ انہیں تھیٹر کی بنیادی تکنیکوں سے روشناس کرانا، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا اور ان میں خود اعتمادی، ٹیم ورک اور دیگر زندگی کی مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پیشکشیں این ایس ڈی انتظامیہ، فسلیٹیٹرس اور طلبہ کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ ڈراموں کی دلکش اور متاثر کن پیشکش کو حاضرین کی جانب سے بھرپور سراہا گیا۔ تقریب میں وادی کے نامور ادبی و ثقافتی شخصیات اور تھیٹر سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی کے طور پر ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈمی شری لال چند (جے کے اے ایس) نے شرکت کی جبکہ سٹیشن ڈل مہمانِ ذی وقار کے طور پر موجود تھے۔ دونوں مہمانوں کو گلدستے اور شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر معروف تھیٹر شخصیات مشتاق علی احمد خان اور شکیل الرحمٰن سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں شری لال چند نے بچوں کی بہترین کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ عصری تھیٹر تعلیم اور روزمرہ زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ ڈراموں کی تیاری اور ہدایت کاری میں اہم کردار ادا کرنے والے فسلیٹیٹرس جن میں خورشید احمد میر، شہنواز بٹ، طاہر احمد نجار، عبدالباسط راتھر، شاہد ملک اور بلال بھگت شامل ہیں، کو تہنیت پیش کی گئی۔ روشنی اور تکنیکی معاونت کے لیے جاوید احمد خان جبکہ سیٹ ڈیزائننگ کے لیے ناصر احمد خان کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ کوآرڈینیٹر اور گروپ لیڈر سندیپ چودھری کو بھی مہمانوں کی موجودگی میں تہنیت پیش کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر سندیپ چودھری نے مہمانان، والدین اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا۔

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار
مضمون۔ درخواست منجانب فیضان احمد بٹ ولد فیروز احمد بٹ ساکنہ پتی برین سرینگر بغرض اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق سائل
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست Online بغرض اجرائی EWS سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق بصورت موقعہ مکان رہائشی نمبر خسرہ 4399/3404 میں برآمد ہوتا ہے۔ مکان رہائشی میں علی محمد و بشیر احمد پسران وسماۃ راجہ دختر عزیز بٹ وشمیم دختر سبحان زوجہ محمد اشرف شیخ رہائش پذیر ہے۔ علی محمد بٹ ولد عبدالعزیز بٹ کو مکان رہائشی میں 360 مربع فٹ حصہ آتا ہے۔ علی محمد بٹ ولد عبدالعزیز بٹ بقید حیات موجود ہے۔ فیروز احمد بٹ وعبدالقیوم وبلال احمد پسران وعصمت وسماۃ افروزہ وشاہدہ دختران عبدالعزیز بٹ بقید حیات موجود ہے۔ فیروز احمد بٹ ولد علی محمد بٹ کو والد کا حصہ 05 مرلہ سے 1 مرلہ حصہ آئے گا اور مکان رہائشی میں سے فیروز احمد بٹ ولد علی محمد بٹ کو 30 فٹ 14 مربع فٹ حصہ آئے گا۔ سائل فیضان احمد ولد فیروز احمد بٹ والدہ کے نام موضع برین میں 5.5 مرلہ اندراج ریکارڈ موجود ہے۔
فیروز احمد بٹ ولد علی محمد بٹ تقریباً چار سال سے گورنر ہاؤس سٹاف کوارٹرز میں رہائش پذیر ہے جو کہ موضع چشمہ شاہی میں برآمد ہوتا ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی سالانہ
فیروز احمد بٹ	44 سال	ملازمت	387720 روپے
تحسینہ زوجہ فیروز احمد	42 سال	گھریلو کام	
فیضان احمد بٹ ولد فیروز احمد بٹ	18	زیر تعلیم	
سائقہ فیروز دختر فیروز احمد	13 سال	زیر تعلیم	

معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کرے اور بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ نائب تحصیلدار سرکل بچھوارہ Ra

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
عنوان۔ درخواست از جانب شکیل احمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ ہی اوڈر تحصیل بڈگام ضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ برائے خود زیر تاریخ پیدائش 7-05-1998
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائل شکیل احمد ڈار مذکور نے اپنے حق میں برائے اجرائیگی آرڈر با حصول DOB سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں اپیلائی کر رہا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل مذکورہ نے اپنی فائل کے ساتھ بطور ثبوت 1۔ ڈسچارج سرٹیفکیٹ آف Govt Boys Higher Secondery Institute Budgam .2. Non-availibility Certifcate-3۔ بیان چوکیدار و بیان آشا۔ ۴۔ بیان حلفی ۔۵ آدھار کارڈس وغیرہ شامل رکھ دئے ہیں۔۔ اس ضمن میں اگر سائل مذکور کے حق میں برائی اجرائیگی آرڈر بحصول پیدائشی سرٹیفکیٹ کسی شخص یا اشخاص کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے ۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
عنوان۔ درخواست از جانب زبیدہ اختر دختر غلام حسن خان ساکنہ گوجرہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ برائے خود زیر تاریخ پیدائش 7-03-1980
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائلہ زبیدہ اختر نے اپنے حق میں برائے اجرائیگی آرڈر با حصول DOB سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں اپیلائی کر رہا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائلہ مذکورہ نے اپنی فائل کے ساتھ بطور ثبوت 1۔ J&K Board سرٹیفکیٹ ۔۲۔ Non-availibility Certifcate ۔۳۔ نمبردار و آشا کا بیان ۔ ۴۔ بیان حلفی شامل رکھ دئے ہیں۔۔ اس ضمن میں اگر سائل مذکور کے حق میں برائی اجرائیگی آرڈر بحصول پیدائشی سرٹیفکیٹ کسی شخص یا اشخاص کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے ۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام UM

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
عنوان۔ درخواست از جانب نذیر احمد مغلو ولد غلام محمد مغلو ساکنہ قاضی باغ اچھ گام تحصیل بڈگام ضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ برائے خود زیر تاریخ پیدائش 25-04-1983
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائل مذکور نذیر احمد مغلو نے اپنے حق میں زیر تاریخ پیدائش 25-04-1983 ہے کی پیدائشی سرٹیفکیٹ کی حصولیابی کیلئے با اجرائیگی دفتر ہذا میں اپلائی کر دیا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل مذکور نے اپنی فائیل کے ساتھ بطور ثبوت Age Certificate of CMO Budgam , Non-availibility Certifcate ۔ بیان چوکیدار ، بیان حلفی و آدھار کارڈ سائل فائیل رکھدئے ہیں۔ اس ضمن میں اگر سائل مذکور کے حق میں برائی اجرائیگی آرڈر بحصول پیدائشی سرٹیفکیٹ کسی شخص یا اشخاص کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام UM

از نیابت شولی پورہ
باجلاس اختر احمد بابا نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست از جانب اویس احمد پرے ولد علی محمد پرے ساکن شولی پورہ تحصیل بڈگام بمراد اجرائی سرٹفکیٹ تحت ایس آر او 294-(RBA) سرٹفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل اور ماہوار آمدنی ذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائل	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	علی محمد پرے	والد	7	مزدوری	72000
2	عائشہ بانو	والدہ	65	گھریلو کام	
3	اویس احمد پرے	سائل	22	زیر تعلیم	

کل آمدنی مبلغ =/72000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 02 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/10000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکور موضع شولی پورہ کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پزیر ہے بدیں درجہ سائل مستدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ Um

از نیابت شولی پورہ
باجلاس اختر احمد بابا نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست از جانب اطہرہ یونس دختر محمد یونس ایتو ساکن شولی پورہ تحصیل بڈگام بمراد اجرائی سرٹفکیٹ تحت ایس آر او 294-(RBA) سرٹفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائلہ کے کنبہ کی تفصیل اور ماہوار آمدنی ذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائل	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	محمد یوسف ایتو	والد سائلہ	48	مزدوری	72000/=
2	حسینہ	والدہ سائلہ	45	گھریلو کام	
3	کمیل حسین	براور سائلہ	24	زیر تعلیم	
4	اطہرہ جان	ہمشیرہ سائلہ	22	زیر تعلیم	
5	اطہرہ یوسف	سائلہ		زیر تعلیم	

کل آمدنی مبلغ =/7000 کے علاوہ سائلہ کے کنبہ کے پاس 04 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/20000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکورہ ہذا کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پزیر ہے بدیں درجہ سائل مستدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
نائب تحصیلدار شولی پورہ MBC

از نیابت شولی پورہ
باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست منجانب سبیقہ ورضیہ اختر دختران علی محمد ایتو ساکنہ شولی پورہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائلان کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ / سالانہ آمدنی
علی محمد ایتو	والد	55	مزدوری 84000
سفینہ	والدہ	53	گھریلو کام
مظفر علی	براور	22	زیر تعلیم
سبیقہ	سائلہ	2	زیر تعلیم
رضیہ	سائلہ	18	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ 84000 کے علاوہ سائلان کے کنبہ کے پاس 2 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 10000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائلان موضع شولی پورہ کا مستقل پشتی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

وزیر اعلیٰ نے رمضان کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

ماہ صیام کے دوران پانی، بجلی، ٹرانسپورٹ، صحت کی خدمات کو یقینی بنانے کیلئے مربوط کوششوں کی ہدایت

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر میں رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ماہ مقدس کے دوران ہموار عوامی خدمات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی سہولت اور فلاح و بہبود کے لیے فعال اقدامات کریں۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں صفائی مہم کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر بڑی عبادت گاہوں، مزاروں، مساجد اور دیگر اجتماعی مقامات کے آس پاس۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ کوڑا اٹھانے کی فریکوئنسی میں اضافہ کریں اور رمضان کے دوران صفائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے عوامی خدمات کی فراہمی، شکایات کا موثر ازالہ اور اہم عبادت گاہوں پر ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں تاکہ لوگوں کے لیے پرامن اور آرام دہ رمضان کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ جموں وکشمیر میں بجلی اور پانی کی فراہمی، ضروری اشیاء کی دستیابی، مارکیٹ ریگولیشن، صحت کی دیکھ بھال کی تیاری اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری جل شکتی شالین کابرا۔ چیف منسٹر دھیرج گپتا کے اے سی ایس؛ ACS پبلک ورکس (R&B) انیل کمار سنگھ؛ کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین؛ کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ/ انفارمیشن؛ کشمیر اور جموں کے ڈویژنل کمشنرز؛ کشمیر اور جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس؛ صحت اور طبی تعلیم اور ٹرانسپورٹ کے سیکرٹریز؛ آئی جی ٹریفک؛ J&K ڈپٹی کمشنر سری نگر؛ کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن؛ ڈائریکٹر انفارمیشن؛ اور کئی اہم محکموں کے سربراہان۔ اجلاس میں تمام ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر متعلقہ افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ کمشنر سکریٹری جی اے ڈی/ انفارمیشن ایم راجو نے رمضان کے مقدس مہینے کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تیاریوں اور انتظامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ خاص طور پر سحری اور افطار کے اوقات میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے پاور ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی کہ اگر ناگزیر ہو تو کٹوتیوں کی مناسب منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جائے اور ٹرانسفارمر بنکوں کی بروقت دیکھ بھال کی جائے۔ انہوں نے سپلائی کی نگرانی کرنے کے لئے نوڈل افسروں کے عہدہ کو بھی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران پینے کے پانی کی مناسب دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی کو یقینی بنائے، بشمول خصوصی ٹینکر خدمات کے اوقات میں۔

کپواڑہ ضلع لولاب۔ بنگس ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت آتا ہے/ جاوید ڈار

جموں/ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے اسمبلی کو بتایا کہ کپوارہ ضلع لولاب۔ بنگس ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل بی ڈی اے) کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور یہی ضلع کے لئے نامزد ٹورزم ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ٹی ڈی اے) کے طور پر کام کرتی ہے جس کا صدر دفتر کپواڑہ میں ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے قانون ساز میر سیف اللہ کے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کپوارہ ضلع قدرتی خوبصورتی اور سیاحتی مقامات کے لئے مشہور ہے جس میں لولاب ویلی، بنگس ویلی، کیرن اور دیگر قدرتی مقامات شامل ہیں۔ حالیہ برسوں میں ملکی اور مقامی سیاح ان علاقوں کی سیر کے لئے آرہے ہیں کیوں کہ یہ خوبصورت اور منفرد سیاحتی مقامات ہیں۔ وزیر نے کہا کہ یہ علاقے کسی علیحدہ ٹورازم اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے اور موجودہ ایل بی ڈی اے کے تحت ہی ترقی کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ حکومت مستقبل میں مقامی رکن اسمبلی کے تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاحتی مقامات کی ترقی اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات کرے گی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
حکومت نے یہ بھی کہا کہ اے اے وائی گھرانوں کے لیے 2 کلو واٹ کے سولر آر ٹی ایس سسٹمز فراہم کرنے کی تجویز زیر غور ہے، لیکن اس پر حتمی فیصلہ ابھی باقی ہے۔

بقیہ نمبر 2
کرتے ہوئے کہا کہ یوسمرگ، دودھ پتری اور دیگر مقامات کی بندش سے مقامی لوگوں کو بھاری معاشی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ اس کے دوبارہ کھلنے سے سیاحتی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی اور لوگوں کو روزگار کا فائدہ ملے گا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ اس معاملے پر کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہیں آیا، لیکن مرکز کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم ہے اور یہ سلسلہ ڈیڑھ برس سے جاری ہے۔ ان کے مطابق حکومت کو امید ہے کہ زیادہ دیر تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا اور ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق کوئی خوشخبری جلد سامنے آئے گی۔ انہوں نے اس دوران بعض مالی اور انتظامی معاملات پر برسر اقتدار جماعت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سرکاری زمین کے ایک پرانے معاملے پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی، جبکہ جموں وکشمیر کے لیے مختص ترقیاتی فنڈ کا بڑا حصہ دوسری ریاستوں میں خرچ کیا جا رہا ہے، جو کہ یہاں کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ وادی اس وقت چونتیس فیصد بجلی کی کمی کا سامنا کر رہی ہے، تاہم کوشش کی جا رہی ہے کہ عوام کو کم سے کم مشکلات پیش آئیں، خصوصاً مقدس مہینے اور شہر بندی کے منصوبوں کے دوران۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے برسوں سے چلے آ رہے خسارے بتدریج ختم کیے جائیں گے اور نئی تعمیراتی منصوبہ بندی سے صورتحال بہتر ہوگی۔

بقیہ نمبر 3
اور بی جے پی کے سینئر رہنما شام لال شرما کی مداخلت سے صورتحال میں کچھ بہتری آئی۔ بعد ازاں رندھاوا نے ایوان میں وضاحتی بیان دیتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد کسی پوری برادری کو نشانہ بنانا نہیں تھا بلکہ وہ صرف اُن مخصوص افراد کی بات کر رہے تھے جو ان کے حلقے کی اراضی پر قبضہ کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''اگر میرے کسی لفظ سے یہ ثابت ہو جائے کہ میں نے کسی مخصوص برادری کی دل آزاری کی ہے، تو میں وہ الفاظ واپس لینے کے لیے تیار ہوں۔'' اس پر اسپیکر نے کہا کہ رکن اسمبلی نے واضح کر دیا ہے کہ ان کا مقصد پوری کشمیری برادری کو نشانہ بنانا نہیں تھا اور اس بات کی یقین دہانی بھی کرائی کہ ایوان کی کارروائی سے وہ تمام الفاظ حذف کیے جائیں گے جو قواعد کے مطابق غیر پارلیمانی قرار پائیں گے۔

بقیہ نمبر 4
اور وہ آئیڈیاز کے کارخانوں، اختراع کی ورکشاپس میں تبدیل ہو گئے ہیں جہاں امکانات واضح شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے انوویتھون 1.0 کے ذریعے کلاس روم تھیوری اور مستند سیکھنے، تجریدی تصورات اور عملی اطلاق کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے جموں یونیورسٹی کی اس منفرد کوشش کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ AI-1.0 Innovathon کے پانچ موضوعاتی ستون، سائبر فزیکل سسٹمز، سسٹین ایبلٹی، ہیلتھ ٹیک، اور ذمہ دار ٹورازم ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف ہندوستان کے سفر میں حقیقی چیلنجوں اور مواقع کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی اداروں کو کاروباری جذبے کو فروغ دینے، اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور پروٹوٹائپس اور پروڈکٹس، تصورات اور کمپنیوں کے درمیان دراڑ کو بند کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہنر جو صرف پانچ سال پہلے روزگار کی ضمانت دیتے تھے اب متروک ہو رہے ہیں۔ "مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، بلاک چین، کوانٹم کمپیوٹنگ، اور مصنوعی حیاتیات اب دور دراز کے افق نہیں ہیں- یہ ہمارے حال اور تیز رفتاری سے ترقی پذیر ہونے کی وضاحت کرتے ہیں۔ کلاس رومز کو غیر فعال سیکھنے سے فعال تخلیق تک محور ہونا چاہیے۔ طلباء [] سے یہ پوچھنا بھول جائیں، "آپ کیا جانتے ہیں؟" - نیا لازمی ہے، "آپ کیا بنا سکتے ہیں؟" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اسپاٹ لائٹس کو انفرادی گولڈ میڈل کی شاندار کارکردگی سے بین الضابطہ ٹیم ورک کی طرف منتقل ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی ٹولز کا مقصد انسانی ذہانت کو تبدیل کرنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد اسے بڑھانا اور انسانی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا "چونکہ سائبر فزیکل سسٹمز اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز ڈیجیٹل اور فزیکل دنیا کے درمیان سرحدوں کو دھندلا کر دیتی ہیں، ہمیں ایسے مضبوط اور محفوظ حل تیار کرنے چاہیئں جو محض تکنیکی سامعین کو چکانے کے بجائے حقیقی طور پر عام لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں،" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں اور صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ ٹیک سے چلنے والے جوابات کی ترجیحات پر توجہ دیں اور مناسب تصورات کو صفر کریں اور انہیں قابل عمل تجارتی ٹولز میں تبدیل کریں جو معاشرے، کلیدی شعبوں اور قومی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا کہ "علم کو تخلیق میں، سائلو کو ہم آہنگی میں، اور خواہشات کو کامیابیوں میں تبدیل کریں۔ صرف مستقبل میں حصہ نہ لیں بلکہ اس کی تعریف کرنے کے لیے تیار رہیں،" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا۔ پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر، جموں یونیورسٹی؛ پروفیسر الکا شرما، ڈائریکٹر SIIEDC؛ پروفیسر انیل گپتا، ڈاکٹر جتندر منہاس، فیکلٹی ممبران، اور اختراع کاروں، اسٹارٹ اپ انٹرپرینیورز نے بڑی تعداد میں تقریب کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 5
پرہ نے اس بات پر بھی افسوس ظاہر کیا کہ دہئی معاہدے کے دوران سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کے دور میں جموں کے لیے منظور شدہ ڈرائی پورٹ ابھی تک شروع نہیں ہو سکا۔ انہوں نے زرعی و باغبانی شعبے میں حکومت کی تکنیکی کوششوں کی تعریف کی، مگر بتایا کہ 30 لاکھ کنال سیب کے رقبے میں سے صرف 30 ہزار کنال پر ہی ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن ممکن ہو سکی ہے، جسے فوری طور پر بڑھانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 6
زیر کارروائی ہے۔ ڈینٹل خدمات کی صورتحال پر حکومت نے کہا کہ اورل ہیلتھ جامع صحت کی دیکھ بھال کا ایک اہم جز ہے۔ مختلف سطحوں پر منظور شدہ ڈینٹل سرجنوں کی اسامیاں مناسب حد تک پُر ہیں اور ضلع اسپتالوں میں تمام اسامیاں پوری کی جا چکی ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ صحت شعبہ میں تقرریاں مروجہ سروس رولز آئی پی ایچ ایس معیار اور مالی پائیداری کے اصولوں کے تحت کی جاتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ زائد ڈینٹل سرجنوں کے حوالے سے جموں وکشمیر میں پہلے ہی اضافی ڈینٹل سرجن خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جموں ڈویژن میں 16 عارضی یا سپر نیومریری اسامیاں جبکہ کشمیر ڈویژن میں 137 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 7
کشمیر یونیورسٹی کا 21 واں سالانہ کنووکیشن 26 فروری کو کشمیر یونیورسٹی میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ نائب صدر ہند اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار وارد کشمیر ہونگے اور کشمیر یونیورسٹی کے سالانہ کنووکیشن میں مہمان خصوصی کے حیثیت سے اپنی خدمات انجام دینگے۔ نائب صدر پی سی رادھا کرشن 357 کے قریب سکالروں کو اعزاز اور سندیں فراہم کریں گے۔ سالانہ کنووکیشن میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر جو کشمیر یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں کے علاوہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو بھی شریک ہونگی۔

بقیہ نمبر 8
محکمہ مال کے مطابق جموں وکشمیر میں مجموعی طور 17 لاکھ 27 ہزار دوسو 48 کنال سولہ مرلہ اراضی پر قبضہ کیا گیا تھا جن میں سے اب تک 14 لاکھ 29 ہزار دوسو کنال 42 مرلہ سرکار چھڑا لئے ہے۔

بقیہ نمبر 9
اختیار دیا گیا تھا۔ کمیٹی اس وقت مختلف زمروں کے ملازمین کے کیسز، مالی اثرات، قانونی پہلوؤں اور مستقبل کی پالیسی پر جامع کام کر رہی ہے۔ مالی اثرات کے بارے میں بتایا گیا کہ ریگولرائزیشن کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اخراجات کا تخمینہ کمیٹی کی رپورٹ مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گا۔ اس حوالے سے حکومت تمام محکموں کے ساتھ مشاورت کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ ریگولرائزیشن میں تاخیر پر حکومت نے کہا کہ یہ نہ تو انتظامی نااہلی ہے اور نہ ہی پالیسی کی غفلت بلکہ معاملہ قانونی مضبوطی اور مالی پائیداری کے تقاضوں کے تحت غور طلب ہے۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ کمیٹی کی سفارشات موصول ہوتے ہی ان پر شفاف، قانونی اور مالی تقاضوں کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ حکومت نے آخر میں کہا کہ وہ اس مسئلے کو منصفانہ، شفاف اور پائیدار طریقے سے حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 10
کہ اگر واقعی ریاستی درجہ بحالی کا فیصلہ جلد سامنے آتا ہے تو یہ گزشتہ کئی برسوں میں ہونے والی سب سے بڑی سیاسی پیش رفت ہوگی۔ مرکزی حکومت نے ماضی میں اشارہ دیا تھا کہ ریاستی درجہ بحالی کا فیصلہ اسمبلی انتخابات کے بعد کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، آج کے بیان میں ٹائم لائن واضح نہیں کی گئی۔ اس کے باوجود بہت جلد کے الفاظ نے سیاسی منظرنامے میں ہلچل مچا دی ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حکومت کا یہ بیان اس بات کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ مرکز اس سلسلے میں کسی بڑے قدم کی تیاری کر چکا ہے۔ اگر واقعی آنے والے دنوں یا ہفتوں میں کوئی باضابطہ فیصلہ سامنے آتا ہے تو یہ 2019 کے بعد کی سب سے بڑی آئینی تبدیلی ہوگی۔

سیر ہمدان میونسپل کمیٹی کو ڈی نوٹیفائی کرنے کا کوئی اقدام نہیں/ حکومت

جموں/ حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ سیر۔ ہمدان میونسپل کمیٹی کو ڈی نوٹیفائی کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے اسمبلی کو بتایا کہ سیر۔ ہمدان کو میونسپل کمیٹی (ایم سی) کے طور پر نوٹیفائی کرنے کا عمل 1996 میں ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کی سفارشات کے بعد شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ضروری رسمی کارروائی مکمل کرنے کے بعد سیر۔ ہمدان کو ٹاؤن کے طور پر نوٹیفائی کرنے کے لئے اعتراضات طلب کرنے کا نوٹیفکیشن ایس آر او۔190 بتاریخ 11/ جولائی 2005 کے ذریعے جاری کیا گیا اور بعد میں سیر۔ ہمدان کو ایس آر او۔290 بتاریخ 4/ جولائی 2006 کے تحت میونسپل کمیٹی کے طور پر نوٹیفائی کیا گیا۔ وزیر نے بجٹ سیشن کے دوران سوالات کے جواب میں کہا، "میونسپل کمیٹی کے قیام کے بعد ٹاؤن میں اہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہوئی ہے۔" انہوں نے رکن اسمبلی ریاض احمد خان کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتایا کہ سیر۔ ہمدان کی موجودہ تخمینہ شدہ آبادی تقریباً 11,064 ہے جبکہ 2011ء کی مردم شماری میں یہ 8,233 ریکارڈ کی گئی تھی جو کہ مستحکم آبادیاتی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر نے شہر کی حکمت عملی اور ترقیاتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیر۔ ہمدان شری امرناتھ جی شرائین کے راستے پر واقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک گیر پالیسی فریم ورک شہری مقامی اداروں کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے کی تجویز دیتا ہے جس میں دیہی سے شہری درجہ بندی اور میونسپل کمیٹیوں سے میونسپل کونسلوں میں منتقلی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل انتخابات 2018 اور بعد کے ضمنی الیکشن 2020 میں سیر۔ ہمدان کی تمام وارڈوں نے اپنے نمائندے منتخب کیے جو شہری حکمرانی میں عوام کی مسلسل شرکت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسمبلی کو یہ بھی بتایا گیا کہ میونسپل کمیٹی شانگس کو حکومت نے ایس آر او۔126 بتاریخ 22/ مارچ 2013 کے ذریعے ڈی نوٹیفائی کیا۔ وزیر نے کہا کہ اس کے خاتمے کے بعد میونسپل کمیٹی میں موجود مستقل عملے کو قریبی میونسپل اداروں میں دوبارہ تعینات کیا گیا تاکہ ان کی خدمات کا بہترین استعمال ممکن ہو سکے۔ سابقہ میونسپل کمیٹی کی متحرک اثاثے بھی دیگر میونسپل اداروں/ دفاتر میں ان کے عملی استعمال کے مطابق منتقل یا تقسیم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی شانگس کے خاتمے کے وقت 10 سی پی ڈبلیو (سویپرز) کام کر رہے تھے جو عارضی اور ضرورت کے مطابق بھرتی کیے گئے تھے اور اس بھرتی سے انہیں مستقل ملازمت یا حقوق حاصل نہیں ہوتے۔ تاہم، وزیر نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے خاتمے کے پانچ سال بعد یہ 10 سی پی ڈبلیوز ہائی کورٹ میں ایس ڈبلیو پی نمبر 2050/ 2018 کے تحت محمد عاشق شیخ ودیگر بمقابلہ ریاست جموں وکشمیر کے لئے اپیل دائر کی جس میں ان کی سویپر کے طور پر بھرتی/ شمولیت کی درخواست زیر غور نہیں ہے۔ رکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وائی نے ضمنی سوالات اٹھائے جن کے جواب وزیر نے دیئے۔

GST ریونیو میں نمایاں اضافہ، 300 کروڑ سے بڑھ کر 724 کروڑ ماہانہ/ سرکار

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں آج پیش کیے گئے ایک تحریری جواب میں حکومت نے کہا ہے کہ جی ایس ٹی ایکٹ جولائی 2017 میں سابق ریاست میں نافذ کیا گیا تھا جس کا مقصد ٹیکس نظام کو ہم آہنگ، آسان اور شفاف بنانا تھا۔ حکومت کے مطابق جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد ریاست میں ٹیکس وصولی میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا ہے، جو 2017 کے 300 کروڑ روپے ماہانہ سے بڑھ کر مارچ 2025 تک 724 کروڑ روپے ماہانہ ہو چکی ہے۔ جواب میں کہا گیا کہ جی ایس ٹی نے ریاست کے ٹیکس ڈھانچے میں ایک بنیادی تبدیلی پیدا کی ہے، جس نے مختلف بالواسطہ ٹیکسوں کو ختم کر کے ایک واحد قومی ٹیکس نظام قائم کیا۔ اس سے نہ صرف ٹیکس دہندگان کے لیے پیچیدہ عمل آسان ہوا بلکہ حکومت کے ٹیکس انتظامات میں بھی شفافیت اور تیزی آئی۔ رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، ریفنڈ اور ای وے بل کے مکمل آن لائن نظام نے کاروباری طبقے کے لیے کئی سہولیات پیدا کیں۔ حکومت نے بتایا کہ ابتدائی دور میں چھوٹے تاجروں اور مینوفیکچررز کو آن لائن نظام اپنانے میں مشکلات پیش آئیں، مگر کمپوزیشن اور کیوا؟ رایم پیا سکیموں نے ان کے لیے بڑی حد تک آسانیاں پیدا کیں۔ علاوہ ازیں ہر ضلع میں قائم جی ایس ٹی سہولت مراکز نے رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ اور شکایات کے حل میں مقامی تاجروں کو مدد فراہم کی ہے۔ ہینڈی کرافٹ، باغبانی اور سیاحت جیسے اہم شعبوں کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ ہینڈی کرافٹس کو 2025 میں جی ایس ٹی کونسل نے 5 فیصد ٹیکس سلیب میں شامل کیا ہے، جس سے کشمیری شالیں اور دستکاری مصنوعات مزید مسابقتی بن گئی ہیں۔ باغبانی آمدنی مجموعی طور پر جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر ہے، تاہم گریڈنگ، پیکنگ اور ٹرانسپورٹ جیسی سرگرمیوں پر جی ایس ٹی لاگو رہتا ہے۔ سیاحت کے شعبہ میں انٹری ٹیکس کے خاتمے اور 7500 روپے سے کم ٹیرف والے ہوٹلوں پر 5 فیصد جی ایس ٹی نے صنعت کو فروغ دیا ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ جی ایس ٹی سے متعلق کسی بھی نئی اصلاحات کا فیصلہ جی ایس ٹی کونسل ہی کرتی ہے اور جموں وکشمیر کی سطح پر فی الحال کوئی نئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ جواب میں مزید بتایا گیا کہ جموں وکشمیر کو پچھلے تین مالی سالوں کے دوران اس کا مکمل آئی جی ایس ٹی شیئر باقاعدگی سے موصول ہوا ہے، جبکہ جی ایس ٹی وصولی میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

معذور افراد کے حقوق ایکٹ پر عملدرآمد جاری، پنشن میں 25 فیصد اضافے کی تجویز زیر غور/ سرکار

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر سرکار نے اسمبلی میں بتایا ہے کہ 'معذور افراد کے حقوق' ایکٹ 2016 پر مرکزی زیر انتظام علاقے میں مکمل طور پر عملدرآمد جاری ہے اور اس سلسلے میں قوانین، اسکیمیں اور ادارہ جاتی ڈھانچے باقاعدہ فعال کر دیے گئے ہیں۔ ایوان کو جواب دیتے ہوئے محکمہ سماجی بہبود نے بتایا کہ ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت نے رولز 2021 کو 15 مارچ 2021 کو ایس او 91 کے تحت نوٹیفائی کیا، جن کا مقصد معذور افراد کے حقوق، سہولیات، شکایتی نظام، رسائی پذیری اور دیگر قانونی تقاضوں کو مقامی سطح پر نافذ کرنا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ سماجی بہبود ڈپارٹمنٹ یو ٹی میں معذور افراد کے لیے نوڈل اتھارٹی کی حیثیت رکھتا ہے اور مختلف اسکیموں کے تحت اہل افراد کو ویل چیئر، کرچز، ہیئرنگ ایڈز اور موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلز جیسی ضروری معاون سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ایوان کو بتایا گیا کہ موجودہ وقت میں معذوری پنشن کی شرح محکمہ سماجی بہبود کے آرڈر نمبر- مورخہ 3 اپریل 2025 کے تحت اس طرح فراہم کی جا رہی ہے: 60 سال سے کم عمر مستفیدین کو 1250 روپے ماہانہ، 60 تا 79 سال عمر کے افراد کو 1500 روپے ماہانہ، اور 80 سال سے زائد عمر والے معذور افراد کو 2000 روپے ماہانہ ادا کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ شرحیں نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام اور انٹیگریٹڈ سوشل سیکورٹی اسکیم کے معیار کے مطابق ہیں۔ تاہم محکمہ نے اعتراف کیا کہ معذوری پنشن میں 25 فیصد اضافے کی تجویز زیر غور ہے، تاکہ اسے دیگر زمروں کے مساوی بنایا جا سکے۔

کنٹریکچول خواتین ملازمین کیلئے ''بغیر اعزازیہ'' میٹرنیٹی لیو کو منظوری

جموں/ یو این آئی/ حکومت جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ مختلف سرکاری محکموں میں کنٹریکچول بنیادوں پر کام کرنے والی خواتین ملازمین کو 'میٹرنیٹی لیو' یعنی ماں بننے کی رخصت تو دی جائے گی، تاہم یہ رخصت بغیر اعزازیہ فراہم کی جائے گی۔ یہ وضاحت قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی شگن پریہار کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں پیش کی گئی۔ ایوان میں پوچھا گیا تھا کہ آیا حکومت کنٹریکٹ پر کام کرنے والی خواتین ملازمین کو باضابطہ طور پر میٹرنیٹی لیو کا فائدہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر ہاں تو اس کی عمل آوری کب سے ممکن ہوگی۔ اس کے جواب میں حکومت نے کہا کہ ریاست میں کنٹریکچول ملازمین کی خدمات اُن شرائط و ضوابط کے مطابق چلتی ہیں جو ہر سکیم یا محکمہ اپنے معاہدے میں طے کرتا ہے۔ اس لیے میٹرنیٹی لیو کی فراہمی بھی انہی شرائط کے دائرے میں آتی ہے۔ حکومت نے بتایا کہ اگرچہ کنٹریکچول عملے کو مستقل ملازمین جیسے فوائد حاصل نہیں ہوتے، تاہم اُن کی سماجی اور فلاحی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بعض بنیادی سہولیات پہلے سے متعین کی گئی ہیں، جن میں سالانہ 15 دن کی تنخواہ سمیت عام رخصت، حادثے یا شدید بیماری کی صورت میں 30 دن کی بے اعزازیہ رخصت اور 180 دن کی میٹرنیٹی لیو بغیر اعزازیہ شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ فی الوقت کنٹریکچول ملازمین کے لیے اعزازیہ سمیت میٹرنیٹی لیو کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، جبکہ ان تمام سہولیات کا اطلاق متعلقہ معاہدے اور سکیموں کے قواعد کے مطابق ہوتا ہے۔

مویشیوں میں آفات کے بعد بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے بانڈی پورہ میں مفت ویکسینیشن مہم/ حکومت

جموں/ حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ بانڈی پورہ ضلع میں مفت ویکسینیشن مہم چلائی گئی تاکہ گزشتہ سال کے سیلاب اور قدرتی آفات کے بعد مویشیوں میں بیماری پھیلنے سے بچایا جا سکے۔ یہ بات نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے آج قانون ساز اسمبلی میں قانون ساز نظام الدین بھٹ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ محکمہ مویشی/ بھیڑ پالن نے پاؤں اور منہ کی بیماری، گانٹھ کی جلد کی بیماری، ہیمرجک سپٹیسیمیا اور بلیک کوارٹر کے خلاف 100 فیصد کوریج کے ساتھ مفت ویکسینیشن مہم چلائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آفات کے بعد بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مویشیوں کے مالکان میں کیڑے مار ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے یہ بھی کہا کہ روپے۔ فصل کے نقصان کے لیے 42,250 اور روپے۔ بانڈی پورہ ضلع میں 2025 کے سیلاب سے متاثر کسانوں کو مویشیوں کے نقصان کے لیے 84,000 روپے ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت ادا کیے گئے ہیں۔ امدادی کوششوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، انہوں نے بتایا کہ فصلوں اور مویشیوں کو پہنچنے والے نقصان کا تخمینہ متعلقہ محکموں نے لگایا ہے اور ایک کمیٹی سے تصدیق کی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ 40 کنال اراضی پر فصل کے نقصان کی اطلاع ملی، اور 40 کاشتکاروں کے معاوضے کے لیے کیسز پر کارروائی کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ 21 مستفیدین کے لیے مویشیوں کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ کسانوں کی مدد کے لیے، موبائل ویٹرنری یونٹس کو ٹول فری ہیلپ لائن (1962) کے ذریعے فعال رکھا گیا ہے، جو ان کی دہلیز پر بروقت ویٹرنری اور مویشیوں کی صحت کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

RDSS کے تحت ایم سی ہیرانگر میں 100% سمارٹ میٹرنگ لاگو کی جارہی ہے/ حکومت

سرینگر/ حکومت نے آج مطلع کیا کہ میونسپل کمیٹی (ایم سی) ہیرانگر میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (RDSS) کے تحت 100 فیصد سمارٹ میٹرنگ لاگو کی جا رہی ہے۔ آج ایوان میں رکن اسمبلی وجے کمار کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر جاوید احمد رانا نے بتایا کہ میونسپل کمیٹی ہیرانگر میں 77 فیصد صارفین کے لیے سمارٹ میٹر لگائے گئے ہیں، جبکہ باقی صارفین کے لیے تنصیب کا کام جاری ہے۔ وہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دے رہے تھے۔ وزیر نے کہا کہ بلاتعطل بجلی کی فراہمی 100 فیصد سمارٹ میٹرنگ حاصل کرنے اور 15 فیصد کی حد سے نیچے مجموعی تکنیکی اور کمرشل (AT&C) نقصانات کو کم کرنے پر منحصر ہے، جو کہ محکمہ کی طرف سے مطلع کردہ لوڈ کرٹیلمنٹ پروگرام کے مطابق ہے۔ وزیر نے آگاہ کیا "ایک بار جب 100 فیصد سمارٹ میٹرنگ حاصل ہو جائے گی، تمام صارفین کو سمارٹ میٹرز کے ذریعے ریکارڈ کی جانے والی حقیقی توانائی کی کھپت کی بنیاد پر سختی سے بل ادا کیا جائے گا اور فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بلنگ مکمل طور پر بند کر دی جائے گی۔" وزیر موصوف نے کہا کہ موجودہ JERC ٹیرف آرڈرز کے تحت صرف ان صارفین کو جہاں سمارٹ میٹر نصب ہونا باقی ہیں، انہیں فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بل دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ انتظام خالصتاً عارضی ہے اور صرف اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ ایسے تمام صارفین کے لیے سمارٹ میٹر نصب نہیں ہو جاتے، جس کے بعد بلنگ خصوصی طور پر لاگو ضوابط کے مطابق میٹر کی بنیاد پر کی جائے گی۔" وزیر نے بار بار بجلی کی کٹوتی کو لوڈ کرٹیلمنٹ پروگرام (LCP) کے تحت طے شدہ لوڈ کٹوتی سے منسوب کیا، جو مجموعی تکنیکی اور تجارتی (AT&C) نقصان کی سطح سے منسلک ہے۔ 15 سے 40 فیصد بلنگ کی کارکردگی والے فیڈرز کو 3 گھنٹے کی کٹوتیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب کہ 40 فیصد سے اوپر والے کو 6 گھنٹے کی کٹوتیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طے شدہ کٹوتی کے علاوہ، گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے سسٹم کی رکاوٹوں، مختلف اسکیموں کے تحت نظام کی مضبوطی اور بڑھانے کے کاموں کے لیے منصوبہ بند شٹ ڈاؤن اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک میں غیر متوقع تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ایس ایل ڈی سی کی جانب سے عائد کردہ کٹوتیوں کی وجہ سے کبھی کبھار بجلی کی رکاوٹیں بھی آتی ہیں۔ وزیر نے بجلی کی مسلسل رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا خاکہ پیش کیا، بشمول کھمبے کو جوڑ کر LT/HT نیٹ ورکس کو مضبوط کرنا اور خستہ حال کنڈکٹرز کو تبدیل کرنا، 100% کوریج کے لیے سمارٹ میٹرنگ کو نافذ کرنا، اور AT&C کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے بجلی چوری کے خلاف مہم کو نافذ کرنا، جس کا مقصد بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کی تکمیل کی متوقع ٹائم لائن ستمبر 2026 ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جینک سنر کی فاتحانہ واپسی

دوحہ، 17 فروری (یو این آئی) عالمی نمبر دو ٹینس اسٹار جینک سنر نے آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں نوواک جوکووچ کے ہاتھوں شکست کے بعد اپنے پہلے ہی میچ میں شاندار واپسی کی ہے۔ اطالوی کھلاڑی نے قطر اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جمہوریہ چیک کے ٹامس مچاک کو باآسانی شکست دے کر اپنی فارم کا ثبوت دے دیا۔ پیر کے روز کھیلے گئے اس یکطرفہ مقابلے میں جینک سنر نے ٹامس مچاک کے خلاف 1-6 اور 4-6 سے کامیابی حاصل کی۔ سنر نے پہلے ہی سیٹ میں جارحانہ کھیل پیش کیا اور محض 27 منٹ میں سیٹ اپنے نام کر لیا۔ میچ کے اختتام پر انگلینڈ کے سابق فٹ بالر ریو فرڈیننڈ نے کورٹ پر ان کا انٹرویو بھی لیا۔ آخری 16 (پری کوارٹر فائنل) میں سنر کا مقابلہ آسٹریلیا کے ایلیکسی پوپیرن سے ہوگا۔

آسٹریلیا ورلڈکپ سے باہر، زمبابوے سپر۸ میں پہنچ گیا

پالیکلے، ۱۷فروری (یو این آئی) آئرلینڈ اور زمبابوے کے درمیان کھیلا جانے والا اہم میچ مسلسل بارش کی نذر ہو گیا، جس کے نتیجے میں زمبابوے نے ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے سپر ایٹ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے، جبکہ آسٹریلیا اور آئرلینڈ کی ٹیمیں ایونٹ سے باہر ہو گئی ہیں۔ ۲۰۲۱ کی عالمی چیمپئن ٹیم کے رواں ایونٹ میں سپر ایٹ مرحلے میں پہنچنے کا انحصار صرف زمبابوے کے بقیہ میچز میں شکست پر تھا۔ آسٹریلیا کے صرف دو پوائنٹس ہیں اور اس کا صرف ایک میچ عمان سے باقی ہے، یوں اگر کینگروز وہ میچ جیت بھی جائیں تب بھی صرف مجموعی طور پر چار پوائنٹس حاصل کر پائیں گے۔ اس طرح زمبابوے کی ٹیم ۵ پوائنٹس کے ساتھ ورلڈکپ کے سپر ایٹ مرحلے میں پہنچ گئی۔ اس سے قبل ۲۰۰۹ میں رکی پونٹنگ کی کپتانی میں ٹیم لیگ مرحلے سے باہر ہو گئی تھی۔ ۲۰۲۴ کے ورلڈکپ سے باہر رہنے والی زمبابوے کی ٹیم نے آج ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سپر ۸ مرحلے میں کوالیفائی کرنے کے بعد اب زمبابوے کا سفر مزید دلچسپ اور مشکل ہونے والا ہے۔ اگلے مرحلے میں زمبابوے کا مقابلہ کرکٹ کی عالمی طاقتوں ہندوستان، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز سے ہوگا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس فارم اور جذبے کے ساتھ زمبابوے کھیل رہی ہے، وہ بڑے برج الٹانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ آپ کو بتا دوں کہ پالیکلے میں بارش کے باعث کھیل کا آغاز ممکن نہ ہو سکا اور امپائرز نے دونوں کپتانوں کی مشاورت کے بعد میچ ختم کرنے کا اعلان کیا۔ بوندا باندی نہ رکنے کی وجہ سے میچ کو باقاعدہ طور پر 'کال آف' کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی زمبابوے کو ملنے والے پوائنٹ نے انہیں اگلے مرحلے میں پہنچا دیا ہے، جبکہ سابق چیمپئن آسٹریلیا اور آئرلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ مقامی وقت کے مطابق شام ۵:۲۹ بجے امپائرز نے میچ ریفری سے مشاورت کے بعد سکندر رضا اور آئرش کپتان ٹکر کو طلب کیا۔ دونوں کپتانوں کے درمیان مصافحہ اس بات کا اعلان تھا کہ اب میدان میں مزید کرکٹ ممکن نہیں۔ تکنیکی طور پر یہ میچ برابر رہا، لیکن عملی طور پر یہ جیت زمبابوے کے نام رہی جس نے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی برتری کی بدولت تاریخ رقم کر دی ہے۔

یوراج سمرا کی تاریخی سنچری

چنئی، 17 فروری (و س)۔ کینیڈین اوپنر یوراج سمرا نے مینز ٹی 20 ورلڈکپ میں تاریخ رقم کر کے ٹورنامنٹ میں سنچری بنانے والے کسی ایسوسی ایٹ ملک کے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ سمرا نے منگل کو چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف چوکا لگا کر 58 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ پالے کیلے میں آسٹریلیا کے خلاف سری لنکا کے پاتھم نسانکا کی سنچری کے بعد یہ اس ایڈیشن کی دوسری سنچری تھی۔ یوراج سمرا نے اس سے قبل صرف 36 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی تھی اور پھر شاندار بلے بازی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اپنی سنچری تک پہنچ گئے۔ 19 سال اور 141 دن کی عمر میں، وہ مردوں کے ٹی20 ورلڈکپ کی تاریخ میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ سمرا کی اننگز نے نہ صرف کینیڈین کرکٹ کو ایک نئی شناخت دی بلکہ اس نے ایسوسی ایٹ ممالک کے کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک کا کام بھی کیا۔ ان کی جارحانہ اور نڈر بلے بازی نے بڑے اسٹیج پر ثابت کر دیا۔

کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کے لیے ایتھلیٹس کی تیاریاں عروج پر

گلمرگ، ۱۷فروری (یو این آئی) وادی گلمرگ کی صبح ان دنوں ایک خاموش سحر اور برف سے ڈھکے صنوبر کے درختوں کے سائے میں طلوع ہو رہی ہے، جہاں پیر پنجال کی پہاڑیاں سورج کی پہلی کرن کے ساتھ گلابی رنگ میں نہا جاتی ہیں۔ انہی ڈھلوانوں پر ہندوستان کے بہترین ونٹر اسپورٹس ایتھلیٹس اس وقت سخت محنت میں مصروف ہیں، کیونکہ گلمرگ ۲۳ سے ۲۶ فروری ۲۰۲۶ تک کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کے چھٹے ایڈیشن کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کا پہلا مرحلہ، جس میں آئس اسکیٹنگ اور ہاکی جیسے مقابلے شامل تھے، جنوری میں لداخ میں منعقد ہوا۔ اب نظریں گلمرگ پر جمی ہیں، جو مسلسل چھٹے سال ان کھیلوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ہندوستان کے کسی دوسرے شہر کو کسی قومی کھیل پر ایسی «اجارہ داری» حاصل نہیں، اسی تسلسل کی وجہ سے گلمرگ کو باضابطہ طور پر «ہندوستان کا ونٹر اسپورٹس کیپیٹل» کہا جانے لگا ہے۔

اس سال گلمرگ میں چار اہم مقابلوں کا انعقاد ہوگا۔

اسکی ماؤنٹینیئرنگ)

الپائن اسکیئنگ

نورڈک اسکیئنگ

اسنو بورڈنگ

وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کھیلوں کو «نئے کھیلوں کے اعتماد کی علامت» قرار دیا ہے۔ گلمرگ کی ڈھلوانیں اس وقت جغرافیائی حدود کو مٹا کر پورے ہندوستان کو ایک میدان میں متحد کر رہی ہیں۔ امبالہ، حیدرآباد، اندور، پونے اور مدھیہ پردیش جیسے علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی ۸۷۰۰ فٹ کی بلندی پر خود کو تیار کر رہے ہیں۔ «یہاں آپ صرف اپنی ٹانگوں کو تربیت نہیں دیتے، بلکہ آپ اپنے پھیپھڑوں، اپنے اعصاب اور اپنے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔» پونے سے تعلق رکھنے والے رتیش گلھانے کا کہنا ہے کہ اس بلندی پر دوڑنا ایک «تلوار کی دھار» پر چلنے کے مترادف ہے، جبکہ حیدرآباد کے اسکائی ڈائیو ریٹائرنٹ ریڈی، جو اب اسکیئنگ سیکھ رہے ہیں، مذاقاً کہتے ہیں کہ «جہاز سے چھلانگ لگانا اس ڈھلوان پر توازن برقرار رکھنے سے زیادہ آسان ہے۔» جموں و کشمیر کے مقامی کھلاڑیوں کے لیے یہ مقابلہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ وقار کا مسئلہ ہے۔ کنیکا شان کہتی ہیں کہ کھیلو انڈیا نے ونٹر اسپورٹس کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ اس بار انڈین آرمی اپنی ٹیم چیمپئن شپ کے اعزاز کا دفاع کرے گی، جو اس ایونٹ کی سب سے بڑی توجہ کا مرکز ہے۔

شوریہ بھٹاچاریہ پہلے راؤنڈ کے بعد ٹاپ پر

کولکتہ، ۱۷فروری (یو این آئی) ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے تین بار کے فاتح ۲۳ سالہ شوریہ بھٹاچاریہ نے ٹولی گنج کلب کے پار-۷۰ کورس پر ۶ انڈر ۶۴ کا شاندار کارڈ کھیل کر لیڈر بورڈ پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ گزشتہ ہفتے ملائیشیا میں ٹاپ ۱۰ میں رہنے والے شوریہ نے اپنے سیزن کے پہلے ہی ایونٹ میں دو 'ایگلز' بنا کر اپنی دھاک بٹھا دی۔ شوریہ بھٹاچاریہ نے اپنی اننگز کا آغاز دسویں ہول سے کیا اور پہلے پانچ ہولز میں ہی زبردست فارم پیش کی۔ انہوں نے ۱۳ویں ہول پر ایک شاندار چپ-اِن کے ذریعے 'ایگل' اسکور کیا۔ اگرچہ ۱۶ویں ہول پر ایک بوگی نے ان کا تسلسل توڑنے کی کوشش کی، لیکن انہوں نے چوتھے ہول پر ۱۱۰ گز کے فاصلے سے اپروچ شاٹ کے ذریعے ایک اور یادگار ایگل بنا کر برتری مستحکم کر لی۔

اسمرتی 'انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر'

نئی دہلی، ۱۷فروری (یو این آئی) ورلڈکپ کی فاتح ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے سال ۲۰۲۵ کا معتبر بی بی سی اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ ۲۹ سالہ مندھانا نے آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے ٹورنامنٹ میں ۴۳۴ رنز بنائے تھے۔ اس ایوارڈ کے لیے کپتان ہرمن پریت کور، شطرنج کی چیمپئن دیویا دیشمکھ، شوٹر سروچی سنگھ اور ایتھلیٹ جیوتی یاراجی کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے اسمرتی مندھانا نے اسے خواتین کی کرکٹ کے لیے ایک یادگار مرحلہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا، «یہ سال میرے لیے بہت خاص رہا ہے۔ میں بی بی سی کی مشکور ہوں جس نے مجھے اس اعزاز کے لیے منتخب کیا۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی ٹیم کی جیت میں حصہ ڈال سکی۔ مندھانا کا انتخاب ایک اعلیٰ سطح کی جیوری نے کیا جس میں سابق ٹینس اسٹار لینڈر پیس، دیپا ملک اور انجو بوبی جارج شامل تھیں۔ مندھانا نے اب تک بین الاقوامی کرکٹ میں ۱۷ سنچریاں اسکور کی ہیں، جس کے ساتھ ہی انہوں نے آسٹریلیا کی میگ لیننگ کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ وہ رائل چیلنجرز بنگلور کو دو بار ڈبلیو پی ایل خطاب جتوانے والی کپتان بھی ہیں۔

روایتی حریف امریکہ اور کناڈا مد مقابل

میلان، ۱۷فروری (یو این آئی) سرمائی اولمپکس ۲۰۲۶ میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں کا مرحلہ فائنل تک پہنچ گیا ہے، جہاں دنیا کی دو مضبوط ترین ٹیمیں امریکہ اور کناڈا سونے کے تمغے کے لیے ایک دوسرے کے سامنے ہوں گی۔ میلان کے پالاٹالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں امریکی ٹیم نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے سویڈن کو آؤٹ کلاس کر دیا۔ امریکہ نے سویڈن کو ۰-۵ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ امریکی ٹیم اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابلِ شکست رہی ہے۔ دوسرے سیمی فائنل میں کناڈا اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان انتہائی سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ کینیڈین ٹیم نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد کامیابی سمیٹی۔ کناڈا نے سوئٹزرلینڈ کو ۱-۲ سے ہرا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ آئس ہاکی کی دو عالمی قوتوں، امریکہ اور کناڈا کے درمیان ٹائٹل کے لیے فیصلہ کن معرکہ ۱۹فروری کو میلان میں کھیلا جائے گا۔ شائقین کھیل کو ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع ہے۔

انڈر13-اسمیتا نیشنل فٹ بال لیگ

نئی دہلی، ۱۷فروری (یو این آئی) 'انڈر-۱۳ اسمیتا نیشنل فٹ بال لیگ ۲۶-۲۰۲۵' کے نیشنل راؤنڈ کے لیے ٹیموں کا ڈرا منگل کے روز دہلی کے 'فٹ بال ہاؤس' میں مکمل کر لیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا یہ اہم مرحلہ رواں سال اپریل میں پنجاب کے علاقے ماہل پور میں کھیلا جائے گا۔ گروپ بندی اور ٹیموں کی قرعہ اندازی کے تحت آٹھ ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں ہر گروپ سے دو بہترین ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ گروپ اے میں میزبان پنجاب، گجرات، میزورم اور کیرالہ شامل ہیں۔ گروپ بی میں کرناٹک، آسام، جھارکھنڈ اور راجستھان شامل ہیں۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ جائیں گی۔

اٹلی کے کھلاڑی وقار کے ساتھ رخصت ہونے کے لیے تیار

کولکتہ، 17 فروری (یو این آئی) اٹلی کی کرکٹ ٹیم نے اپنے پہلے ورلڈکپ میں انگلینڈ جیسی عالمی چیمپئن ٹیم کے خلاف جس جرات کا مظاہرہ کیا ہے، اسے آئی سی سی نے بھی سراہا ہے۔ اگرچہ اٹلی کو میچ میں شکست ہوئی، لیکن اسٹینڈ ان کپتان ہیری مینینٹی کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم کا عالمی اسٹیج تک پہنچنا ہی ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ پٹھان ہیری مینینٹی نے میچ کے بعد جذباتی انداز میں کہا، "صرف 18 ماہ قبل ہم روم میں مصنوعی پچوں پر یورپ کے چھوٹے ممالک کے خلاف کھیل رہے تھے، اور آج ہم 15 ہزار تماشائیوں کے سامنے فلڈ لائٹس میں جوفرا آرچر جیسے بالرز کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک ناقابلِ یقین تجربہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ان کے کئی کھلاڑیوں نے اس ٹورنامنٹ سے پہلے کبھی لائٹس میں کرکٹ نہیں کھیلی تھی۔ میچ میں انگلینڈ نے ول جیکس کی ناقابلِ شکست نصف سنچری کی بدولت 202 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا، جس کے جواب میں اطالوی ٹیم نے بھرپور مقابلہ کرتے ہوئے 178 رنز بنائے۔ مینینٹی نے واضح کیا کہ ان کی ٹیم ہمیشہ جیتنے کے لیے کھیلتی ہے اور اس مقصد کے لیے وہ ہارنے کا خطرہ مول لینے سے نہیں ڈرتے۔ "ہمیں اپنے نڈر رویے پر فخر ہے،" انہوں نے کہا۔ اطالوی ٹیم اب اپنے آخری گروپ میچ میں ویسٹ انڈیز کا سامنا کرے گی۔

مضبوط جنوبی افریقہ کا متحدہ عرب امارات سے مقابلہ

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) نئی دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کی ٹیم متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ میں فیورٹ کے طور پر اترے گی۔ ایڈن مارکرم کی قیادت میں پروٹیز نے اب تک شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے تینوں میچ جیتے ہیں اور اعتماد کے ساتھ اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ کپتان 150 رنز کے ساتھ ٹیم کی بیٹنگ لائن کے ستون ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ مڈل آرڈر نے بھی ذمہ دارانہ کھیل پیش کیا ہے جس سے ٹیم کا مجموعی اسکور مستحکم رہا ہے۔ جبکہ لونگی اینگیڈی 8 وکٹوں کے ساتھ حریف بلے بازوں کے لیے ڈراؤنا خواب بنے ہوئے ہیں ان کی رفتار اور باؤنس نے پاور پلے اور ڈیتھ اوورز دونوں میں حریف ٹیموں کو دباؤ میں رکھا ہے۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کی ٹیم ایونٹ میں محدود کامیابی حاصل کر سکی ہے، تاہم وہ اس میچ میں بہتر کارکردگی دکھا کر ٹورنامنٹ کا اختتام مثبت انداز میں کرنا چاہے گی۔ ان کے نوجوان کھلاڑیوں نے چند مواقع پر اچھی مزاحمت دکھائی ہے، لیکن تسلسل کی کمی ان کے لیے بڑا چیلنج رہی ہے۔ نئی دہلی میں موسم صاف اور دھوپ نکلنے کی توقع ہے۔ ماہرین کے مطابق یہاں پہلے بالنگ کرنے والی ٹیم کو ابتدائی اوورز میں سوئنگ اور سیم کا فائدہ مل سکتا ہے، جبکہ بعد میں بیٹنگ نسبتاً آسان ہو جاتی ہے۔ شام کے وقت اوس (ڈیو) بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے، جس سے ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ نئی دہلی کے تاریخی Arun Jaitley Stadium میں جنوبی افریقہ کی ٹیم متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ میں فیورٹ کے طور پر میدان میں اترے گی۔ پروٹیز اس وقت شاندار فارم میں ہیں اور مسلسل تین فتوحات کے بعد اعتماد کے ساتھ اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں۔ کپتان Aid-en Markram 150 رنز کے ساتھ بیٹنگ لائن کے ستون ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ مڈل آرڈر نے بھی ذمہ دارانہ کھیل پیش کیا ہے جس کے باعث ٹیم کے مجموعی اسکور میں تسلسل اور استحکام برقرار رہا ہے۔ گیند بازی میں Lungi Ngidi 8 وکٹوں کے ساتھ حریف بلے بازوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ ان کی رفتار اور باؤنس نے پاور پلے اور ڈیتھ اوورز دونوں میں مخالف ٹیموں کو دباؤ میں رکھا ہے۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کی ٹیم ایونٹ میں محدود کامیابی حاصل کر سکی ہے، تاہم وہ اس میچ میں بہتر کارکردگی دکھا کر ٹورنامنٹ کا اختتام مثبت انداز میں کرنا چاہے گی۔

عاقب نے تباہی پھیر دی، جموں و کشمیر فائنل کے قریب

کلیانی، 17 فروری (یو این آئی) رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جموں و کشمیر کے بالرز نے تباہ کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگال کو دوسری اننگز میں محض 99 رنز پر آؤٹ کر دیا ہے۔ جموں و کشمیر کو فائنل میں پہنچنے کے لیے مجموعی طور پر 126 رنز کا ہدف ملا ہے، جس کے تعاقب میں تیسرے دن کے اختتام تک انہوں نے 2 وکٹوں پر 43 رنز بنا لیے ہیں۔ اب انہیں تاریخی جیت کے لیے مزید 83 رنز درکار ہیں۔ پہلی اننگز میں 328 رنز بنانے والی بنگال کی ٹیم دوسری اننگز میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی اور سنیل کمار نے بنگال کے بلے بازوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور دونوں نے 4، 4 وکٹیں حاصل کر کے پوری ٹیم کو صرف 25.1 اوورز میں پویلین بھیج دیا۔ 126 رنز کے آسان ہدف کے تعاقب میں بنگال کے اسٹار بالر آکاش دیپ نے شروع میں دو وکٹیں حاصل کر کے جموں و کشمیر کو دباؤ میں لانے کی کوشش کی، لیکن شبھم سنگھ پنڈیر (23 ناٹ آؤٹ) اور ونش شرما (9 ناٹ آؤٹ) نے مزید کوئی نقصان نہیں ہونے دیا۔ جموں و کشمیر اب فائنل میں جگہ بنانے کے لیے انتہائی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ پہلی اننگز میں 328 رنز بنانے والی بنگال کی ٹیم دوسری باری میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی نے برق رفتار اور نپی تلی گیند بازی کرتے ہوئے 4 وکٹیں حاصل کیں جبکہ سنیل کمار نے بھی 4 شکار کر کے حریف بلے بازوں کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ پوری بنگال ٹیم صرف 25.1 اوورز میں پویلین لوٹ گئی۔ بنگال کی دوسری اننگز 99 رنز پر سمٹنے کے بعد جموں و کشمیر کو مجموعی طور پر 126 رنز کا ہدف ملا۔ ہدف کے تعاقب میں بنگال کے اسٹار فاسٹ بالر آکاش دیپ نے ابتدا میں دو وکٹیں لے کر کچھ مزاحمت دکھائی، تاہم شبھم سنگھ پنڈیر 23 رنز ناٹ آؤٹ اور ونش شرما 9 رنز ناٹ آؤٹ کے ساتھ کریز پر موجود رہے اور مزید نقصان نہیں ہونے دیا۔ تیسرے دن کے اختتام تک جموں و کشمیر نے 2 وکٹوں کے نقصان پر 43 رنز بنا لیے ہیں اور اب انہیں فائنل میں جگہ بنانے کے لیے مزید 83 رنز درکار ہیں۔ ٹیم مضبوط پوزیشن میں ہے اور اگر چوتھے دن بھی تسلسل برقرار رہا تو جموں و کشمیر پہلی بار رنجی ٹرافی کے فائنل میں رسائی حاصل کر سکتی ہے۔

گیرونا نے بارسلونا سے ٹاپ پوزیشن چھین لی

میڈرڈ، ۱۷ فروری (یو این آئی) اسپینش لیگ لا لیگا کے اہم میچ میں گیرونا فٹ بال کلب نے دفاعی چیمپئن بارسلونا کو سخت مقابلے کے بعد ۲-۱ سے شکست دے کر لیگ کی ٹاپ پوزیشن اپنے قبضے میں لے لی۔ اس شکست کے بعد ریئل میڈرڈ بارسلونا کی جگہ ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔ گیرونا کی فتح میں تھامس لیمر اور فران بیلٹران نے ایک ایک گول کر کے کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ اسٹاڈیون مونٹیلیوی، گیرونا میں کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں نے بھرپور مقابلہ کیا، تاہم گیرونا کی ٹیم نے آخر کار ۲-۱ سے کامیابی حاصل کی۔ بارسلونا کی جانب سے واحد گول پاؤ کیوبارسی نے ۵۹ ویں منٹ میں سکور کیا۔ گزشتہ ہفتے کوپا ڈیل رے میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے ہاتھوں ۰-۴ کی بھاری شکست کے بعد یہ بارسلونا کے لیے دوسرا بڑا دھچکا ہے۔ بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک کی ٹیم کے دفاع میں کمزوریاں دوبارہ نمایاں ہوئیں۔ یہ شکست بارسلونا کے لیے ایک اور دھچکا ہے، خاص طور پر اس ہفتے اٹلیٹیکو میڈرڈ کے ہاتھوں کوپا ڈیل رے میں ۰-۴ کی بھاری ہار کے بعد۔ دوسری جانب گیرونا کی یہ کامیابی ٹیم کو تنزلی کے خدشات سے محفوظ کرنے کے ساتھ حوصلے بھی بلند کر گئی ہے۔

دبئی گراں پری میں ہندوستان کا تسلط

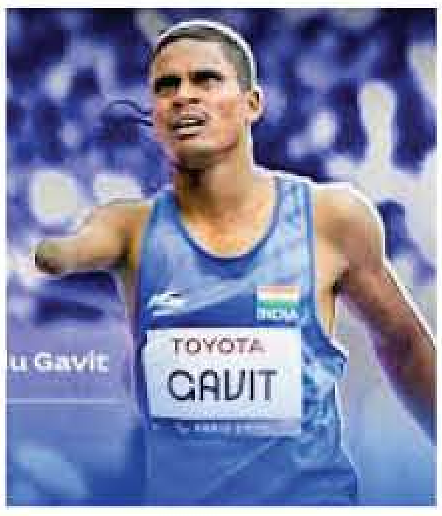

دبئی، ۱۷ فروری (یو این آئی) دبئی ۲۰۲۶ گراں پری میں ہندوستانی دستے نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۱۶ گولڈ، ۱۳ سلور اور ۱۴ برونز میڈلز حاصل کیے۔ کولمبیا اور کینیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے، جبکہ میزبان متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ نئی دہلی میں منعقد ہونے والے اگلے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری سے قبل ہندوستان کی یہ کامیابی کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گی۔ دو بار کے پیرا اولمپک چیمپئن سمت انتل نے مردوں کے جیولن تھرو (F64) میں سونے کا تمغہ جیت کر اپنی برتری برقرار رکھی۔ پیرس ۲۰۲۴ کی ڈبل برونز میڈلسٹ پریتی پال نے خواتین کی ۱۰۰ میٹر دوڑ میں گولڈ اور ۲۰۰ میٹر میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ پریتی پال کا کہنا تھا، «میرا مقصد اپنے ذاتی ریکارڈ کو بہتر بنانا اور ہندوستان کے لیے مزید فتوحات حاصل کرنا ہے، یہ تو صرف شروعات ہے۔» پیرس ۲۰۲۴ کے گولڈ میڈلسٹ نودیپ (جیولن تھرو F41) اور دھرم بیر نین (کلب تھرو F51) نے بھی سونے کے تمغے جیت کر سیزن کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بھاگیہ شری جادھو نے خواتین کے شاٹ پٹ اور جیولن تھرو (F34) میں جیت حاصل کی۔ رنکو ہڈا، ورون سنگھ بھاٹی اور دلیپ مہادو گاوت بھی سونے کے تمغے جیتنے والے نمایاں کھلاڑیوں میں شامل رہے۔ 'فازا انٹرنیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ' کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس سرکٹ کا ایک اہم حصہ مانا جاتا ہے۔ دبئی میں ہندوستان کی پہلی پوزیشن عالمی مقابلوں سے قبل ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس اب کسی بھی بڑے چیلنج کے لیے تیار ہیں۔

اینڈریوا اور بینچچ کو واک اوور مل گیا، جیسیکا پیگولا بھی آخری 16 میں شامل

دبئی، ۱۷ فروری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں جاری 'ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰' ٹینس ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں روسی کھلاڑی میرا اینڈریوا اور سوئٹزرلینڈ کی بیلنڈا بینچچ خوش قسمت رہیں، جنہیں اپنے حریفوں کے دستبردار ہونے پر 'واک اوور' مل گیا۔ دوسری جانب امریکہ کی جیسیکا پیگولا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ حال ہی میں ابوظہبی خطاب جیتنے والی چیک جمہوریہ کی سارہ بیجیک پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے دستبردار ہوئیں، جس کا فائدہ بیلنڈا بینچچ کو ہوا اور وہ براہ راست تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ امریکہ سے تعلق رکھنے والی چوتھی سیڈ جیسیکا پیگولا نے یکطرفہ مقابلے کے بعد واروارا گراچیوا کو ۶-۴ اور ۶-۰ سے شکست دے کر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ اب ان کا مقابلہ اپنی ہی ہم وطن کھلاڑی ایوا جووچ سے ہو گا۔ دبئی ٹینس چیمپئن شپ، جو دنیا کے ۱۰ بڑے ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ مقابلوں میں شمار ہوتی ہے، اس وقت بڑے ناموں کی کمی کا شکار ہے۔ عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا اور چھ مرتبہ کی گرینڈ سلیم فاتح ایگا سویٹیک پہلے ہی ایونٹ سے دستبردار ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ، سیکنڈ سیڈ اماندا انیسیموا کو بھی گزشتہ روز باربورا کریزیکووا کے پیچھے ہٹنے پر واک اوور مل چکا ہے۔

کناڈا کو ہرا کر نیوزی لینڈ سپر 8 میں داخل

چنئی، ۱۷ فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے کناڈا کے خلاف ۱۷۴ رنز کا ہدف محض ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۲۹ گیندیں قبل ہی حاصل کر کے اگلے مرحلے میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ کناڈا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے یووراج سامرا کے شاندار ۱۱۰ رنز کی بدولت ۱۷۳ رنز بنائے تھے، لیکن کیوی بلے بازوں کی جارحانہ بیٹنگ نے اس ہدف کو بونا ثابت کر دیا۔ صرف ۱۹ سال کی عمر میں یووراج سامرا نے وہ کارنامہ انجام دیا جو آج تک کسی ایسوسی ایٹ ملک کا بلے باز نہیں کر سکا۔ انہوں نے محض ۵۸ گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی، جس میں جیمز نیشم اور کول میکونچی کے اوورز میں لگائے گئے لگاتار چھکے اور چوکے شامل تھے۔ سامرا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ۱۷۴ رنز کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز بھی خراب رہا۔ کناڈا کے تجربہ کار بولر سعد بن ظفر نے ٹم سیفرٹ اور فن ایلن کو جلد آؤٹ کر کے امیدیں وابستہ کیں، لیکن اس کے بعد گلین فلپس (ناقابل شکست ۷۶) اور رچن رویندرا (ناقابل شکست ۵۹) نے کناڈا کے بالرز کی ایک نہ چلنے دی۔ دونوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے ۷۲ گیندوں پر ۱۴۶ رنز کی ناقابل شکست شراکت داری قائم ہوئی۔ کناڈا کی ٹیم ایک وقت میں ۱۹۰ سے زائد رنز بناتی دکھائی دے رہی تھی، لیکن نیوزی لینڈ کے بالرز نے آخری تین اوورز میں صرف ۲۳ رنز دے کر میچ میں واپسی کی۔ جیکب ڈفی نیوزی لینڈ کے سب سے کامیاب اور کفایتی بالر رہے جنہوں نے ۴ اوورز میں صرف ۲۵ رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ دوسری جانب کناڈا کے بالرز کیوی بلے بازوں کے جارحانہ موڈ کے سامنے بے بس نظر آئے۔

ایشیائی جونیئر سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کی کامیاب میزبانی

لدھیانہ ۱۷ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: حال ہی میں منعقد ہونے والی Asian Junior Soft Tennis Championship کی شاندار اور کامیاب میزبانی نے پنجاب کے عالمی وقار میں نمایاں اضافہ کیا ہے جبکہ پنجابی کھلاڑیوں کی غیر معمولی کارکردگی نے ریاست میں کھیلوں کا نیا جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ممتاز اسپورٹس پروموٹر اور شرومنی اکالی دل کے رہنما Narinder Singh نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ پنجاب میں سافٹ ٹینس جیسے ابھرتے ہوئے کھیل کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے نوجوانوں نے جاپان کوریا اور کمبوڈیا جیسے مضبوط ممالک کے کھلاڑیوں کا مقابلہ کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہاں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں۔ انہوں نے خصوصی طور پر پنجاب کے جے ونت سنگھ گریوال کی تاریخی کامیابی کو سراہا جنہوں نے ایک گولڈ ایک سلور اور ایک برانز میڈل جیت کر کھیلوں کی دنیا کو حیران کر دیا۔ Narinder Singh نے جموں و کشمیر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے چیئرمین Raja Ghulam Nabi Wani کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ بھی کی جس میں کھیل کے تکنیکی پہلوؤں اور مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر دونوں ریاستوں نے شمالی ہند کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے کھیل کے میدانوں کو فعال بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ آئندہ دنوں پنجاب کے ہر ضلع میں خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں گے تاکہ سافٹ ٹینس کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا گیا کہ ایشیائی چیمپئن شپ میں میڈل جیتنے والے پنجاب کے کھلاڑیوں کو پنجاب رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی کی جانب سے خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا جائے گا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

آرسنل کی بادشاہت برقرار، لیورپول چھٹے نمبر پر پہنچ گئی

لندن، 17 فروری (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن میں آرسنل نے شاندار کھیل کی بدولت دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھین لی ہے اور 57 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر براجمان ہے۔ تمام 20 ٹیموں نے اب تک اپنے 26،26 میچز مکمل کر لیے ہیں۔ آرسنل 17 فتوحات کے ساتھ خطاب کی دوڑ میں سب سے آگے ہے۔ لیورپول کی ٹیم مسلسل اتار چڑھاؤ کے بعد اب چھٹے نمبر پر چلی گئی ہے، جو کہ ایک بڑا اپ سیٹ ہے۔ آسٹن ولا 50 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے اور ٹاپ تھری میں اپنی جگہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم 26 میچوں میں سے اب تک صرف ایک ہی فتح حاصل کر سکی ہے۔ یہ انگلش فٹ بال کا مجموعی طور پر 127 واں ایڈیشن ہے، جس میں 20 نامور کلب حصہ لے رہے ہیں۔ سیزن کے بقیہ میچز میں خطاب کے لیے آرسنل اور مانچسٹر سٹی کے درمیان سخت مقابلے کی توقع ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن میں پوائنٹس ٹیبل نے دلچسپ رخ اختیار کر لیا ہے جہاں Arsenal F.C. نے شاندار کارکردگی کی بدولت دفاعی چیمپئن Liverpool F.C. سے سرفہرست پوزیشن چھین لی ہے اور 57 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر براجمان ہے۔ تمام 20 ٹیمیں اب تک 26،26 میچز کھیل چکی ہیں۔ آرسنل نے 17 فتوحات کے ساتھ خطاب کی دوڑ میں واضح برتری حاصل کر لی ہے اور ٹیم کی فارم انہیں ٹائٹل کا مضبوط دعویدار بنا رہی ہے۔ دوسری جانب لیورپول کی کارکردگی میں تسلسل کی کمی کے باعث وہ پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے نمبر تک سرک گئی ہے جو اس سیزن کا بڑا اپ سیٹ تصور کیا جا رہا ہے۔ Aston Villa F.C. 50 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے اور ٹاپ تھری میں اپنی جگہ برقرار رکھے ہوئے ہے جبکہ Manchester City F.C. بھی ٹائٹل کی دوڑ میں مضبوط حریف کے طور پر سامنے آ رہی ہے۔

ہنی بیسویا سب سے مہنگے گولفر بنے

نئی دہلی، ۱۷ فروری (یو این آئی) پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کی نئی ۲۷ دی لیگ کے لیے ہونے والی نیلامی میں چھ فرنچائز ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہر ٹیم کے پاس ۱ کروڑ روپے کا بجٹ تھا جس سے انہیں ۱۰ کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ تیار کرنا تھا۔ اس نیلامی میں جہاں تجربہ کار کھلاڑیوں کی مانگ رہی، وہیں نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی قیمت سے سب کو حیران کر دیا۔ حالیہ فارم میں موجود ہنی بیسویا نیلامی کے سب سے مہنگے کھلاڑی رہے۔ ۱۰ لاکھ روپے کی بنیادی قیمت والے بیسویا کو کیپیٹل لانسرز نے ۲۰،۵ لاکھ روپے میں خریدا۔ اسی طرح ارجن پرساد کو یوپی پرومیتھیئنز نے ۱۸ لاکھ روپے میں اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ نیلامی میں سب سے زیادہ فائدہ نوجوان ٹیلنٹ شبھم جگلان کو ہوا، جنہیں حیدرآباد کی 'چار مینار چیمپئنز' نے ان کی بنیادی قیمت سے چھ گنا زیادہ یعنی ۱۹ لاکھ روپے میں خریدا۔ ۱۶ سالہ کارتک سنگھ بھی توجہ کا مرکز رہے، جنہیں ممبئی ایسز نے ۱۴،۴۰ لاکھ روپے میں حاصل کیا۔ تجربہ کار گولفرز میں ۶۰ سالہ مکیش کمار کو کولکتہ کلاسکس نے ۷ لاکھ روپے میں خریدا۔ نیلامی میں ۷ مختلف ممالک کے ۱۲ غیر ملکی کھلاڑیوں کو بھی منتخب کیا گیا۔ امریکہ کے جیرڈ ہیک ۱۵،۸۰ لاکھ روپے کے ساتھ مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی رہے۔ '۲۷ دی لیگ' کا پہلا ایڈیشن ۲۱ فروری سے شروع ہوگا، جس کے مقابلے دہلی این سی آر کے تین مشہور گولف کورسز (کلاسک گولف، جے پی گرینز اور قطب گولف کورس) میں کھیلے جائیں گے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781